



भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف इंडिया

असाधारण
EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग I
PART XVII SECTION I

سیشن I حصہ XVII

प्राधिकार से प्रकाशित
PUBLISHED BY AUTHORITY

اچाहरی سے شائع کیا گیا

| | | | | | | |
|--------|-----------|--------|---------------|------------|-----------|----------|
| स.। | नई दिल्ली | सोमवार | 18 मार्च 2013 | 27 फालगुन | 1934 शक | खंड III |
| No. I | New Delhi | Monday | 18 March 2013 | 27 Phalgun | 1934 saka | Vol. III |
| نمبر 1 | نئی دہلی | سوموار | 18 مارچ 2013 | 27 پھالگون | 1934 شک | جلد III |

विधि और न्याय मंत्रालय (विधायी विभाग)

15 फरवरी, 2013 / माघ 26, 1934 (शक)

"तहफुज तबानाई ऐक्ट, 2001; आम तबाही के हथियार और उनका नियामन-ए-हवाला (गैर कानूनी सरगरमियों की मुमानिकता) ऐक्ट, 2005 पेट्रोलियम और कुदरती गैस जाब्ताबंदीबोर्ड ऐक्ट, 2006; कौमी इदारे बराए तकनालोजीऐक्ट, 2007 और मुसल्लह अफवाज ट्रिब्युनल ऐक्ट, 2007" का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के रवड़ (क) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE (LEGISLATIVE DEPARTMENT)

15 February, 2013/Magh 26, 1934 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely:- "The energy conservation Act, 2001; The Weapons of Mass Destruction and their Delivery systems(Prohibition of unlawful Activities) Act; 2005; the Petroleum and Natural Gas Regulatory Board Act; 2006; The National Institutes of Technology Act; 2007 and the Armed Forces Tribunal Act; 2007" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause(a) of section 2 of the Authoritative Text (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف (محکمہ وضع قانون)

مندرجہ ذیل ایکٹ ہائے بعنوان:- تحفظ تو اتائی ایکٹ، 2001؛ عام تباہی کے ہتھیار اور ان کے نظام جو انکی (غیر قانونی سرگرمیوں کی ممانعت) ایکٹ، 2005؛ پیرو لیم اور قریقی گیس ضابطہ بنی بورڈ، ایکٹ، 2006؛ قومی ادارے برائے مکمل انجینئرنگ ایکٹ، 2007 اور مسلح افواج ٹریبیਊن ایکٹ، 2007 کا اردو ترجمہ صدر کی اچाहری سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

P. K. Malhotra,
Secretary to the Government of India.

قیمت - 5 روپے

پڑولیم اور قدرتی گیس ضابطہ بندی بورڈ ایکٹ، 2006 (نمبر 19 بابت 2006)

(31 / مارچ، 2006)

ایکٹ، تاکہ پڑولیم، پڑولیم مصنوعات اور قدرتی گیس جس میں خام تیل اور قدرتی گیس کی مصنوعات شامل نہ ہوں، کو صاف کرنے، عمل کاری کرنے، جمع کرنے، نقل و حمل کرنے، تقسیم کرنے، کاروبار کرنے اور بکری کی ضابطہ بندی کرنے کیلئے پڑولیم، پڑولیم مصنوعات اور مصنوعی گیس سے متعلق مصروفہ سرگرمیوں میں مصروف صارفین اور اکائیوں کے معادلات کو تحفظ دیا جاسکے اور ملک کے سارے حصوں میں پڑولیم، پڑولیم مصنوعات اور قدرتی گیس کی بلا رکاوٹ اور معقول فراہمی کو لیکن بنانے کیلئے اور مقابلہ جاتی بازاروں کو فروغ دینے کیلئے اور اس سے مسلک یا نہمنی امور کیلئے پڑولیم اور قدرتی گیس ضابطہ بندی بورڈ کے قیام کیلئے توضیع کی جائے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے ستاؤ نویں سال میں حب ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

باب - ۱

ابتدائیہ

مختصر عنوان، وسعت، نفاذ اور اطلاق۔ ۱-(۱) اس ایکٹ کو پڑولیم اور قدرتی گیس ضابطہ بندی بورڈ ایکٹ، 2006 کہا جائے گا۔

(2) یہ سارے بھارت سے متعلق ہو گا۔

(3) یہ ایسی تاریخ پر نافذ العمل ہو گا جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کر سکے: مگر شرط یہ کہ اس ایکٹ کی مختلف توضیعات کیلئے مختلف تاریخیں مقرر کی جاسکیں گی اور اس ایکٹ کے نفاذ کی کسی ایسی توضیع میں اس توضیع کو نافذ کرنے کے حوالے کے طور پر کسی حوالے کی تعبیر کی جائے گی۔

(4) اس کا اطلاق پڑولیم، پڑولیم مصنوعات اور قدرتی گیس جس میں خام تیل اور قدرتی گیس کی پیداوار شامل نہ ہو، کو صاف کرنے، عمل کاری کرنے، جمع کرنے، نقل و حمل کرنے، تقسیم کرنے،

کاروبار کرنے اور بکری پر ہوتا ہو۔

تعریفات - 2 - اس ایکٹ میں جب تک کہ سیاق عبارت سے بہ صورت دیگر مطلوب نہ ہو،-----
 (الف) "محض ضابط اخلاق" سے دفعہ 21 کے ضمن (1) کے تحت قدرتی گیس جمع کرنے منتقل کرنے، تقیم کرنے، کاروبار کرنے اور بکری میں لگی ہوئی اکائیوں پر گرانی کرنے کا ضابط اخلاق مراد ہے؛

(ب) "اپیلی ٹریبوٹ" سے دفعہ 30 میں محوالہ اپیلی ٹریبوٹ مراد ہے؛

(ج) "مقررہ دن" سے وہ تاریخ مراد ہے جس پر دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت بورڈ قائم کیا گیا ہو؛

(د) "مجاز اکائی" سے وہ اکائی مراد ہے۔

(الف) جو دفعہ 15 کے تحت بورڈ کے ذریعے رجسٹر کی گئی ہو۔

(i) کوئی معلمہ پڑھو لیم، پڑھو لیم مصنوعات یا قدرتی گیس فروخت کرنا، یا

(ii) ریقش شدہ قدرتی گیس ٹریبل قائم کرنا اور چلانا، یا

(ب) یہ دفعہ 16 کے تحت بورڈ کے ذریعے اختیار دیا گیا ہو۔

(i) عام بار بردار یا معاہدہ بار بردار کھانا، بنا، چلا نایا اسے توسعی دینا، یا

(ii) شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک رکھنا، بنا، چلا نایا اسے توسعی دینا؛

(ہ) "خود کار ریقش شدہ پڑھو لیم گیس" سے ایسے پڑھو لیم سے حاصل شدہ بعض ہلکے ہائیڈ روکار بن کا مرکب مراد ہے جو حسب معمول ارڈر گرد کے درجہ حرارت اور فضائی دباو پر گیس دار ہیں لیکن یہ متعدد دباو کے اطلاع سے حسب معمول ارڈر گرد کے درجہ حرارت پر آبی حالت میں محمد کیا جاسکے، اور جو گاڑیوں میں ایندھن کے طور پر استعمال کرنے کیلئے ایسی تصریحات کے پیش نظر موافق ہو، جیسا کہ مرکزی حکومت، وقتی فو قہاری معیار بیورو کے مشورے سے اعلان کر سکے؛

(و) "بورڈ" سے دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت قائم کیا گیا پڑھو لیم اور قدرتی گیس ضابطہ بندی بورڈ مراد ہے؛

(ز) "بھارتی معیار بیورو" سے بھارتی معیار بیورو ایکٹ، 1986 کی دفعہ 3 کے تحت قائم کیا گیا بھارتی

معیار بیورو مراد ہے؛

(ح) "چیئر پرسن" سے دفعہ 4 کے ضمن (1) کے تحت تقریکیا گیا بورڈ کا چیئر پرسن مراد ہے؛

(ط) "شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک" سے گیس پائپ لائنوں کا جوڑا ہوا نیٹ ورک اور بھاری فراہمی کرنے والی اعلیٰ دباؤ تریلی نالی سے درمیانی دباؤ کے تقسیم کاری گرد اور مابعد سرسوں پائپوں تک جو مصروفہ جغرافیائی علاقہ جات کے اندر گھریلو صنعتی یا تجارتی احاطوں اور سی این جی اسٹیشنوں کو قدرتی گیس فراہم کرتی ہے، قدرتی گیس کے نقل و حمل کیلئے استعمال شدہ ساحی ساز و سامان مراد ہے۔

تشریح۔ اس فقرہ کی اغراض کیلئے، اصطلاحات "اعلیٰ دباؤ" اور "درمیانی دباؤ" سے ایسا دباؤ مراد ہوگا جیسا کہ مرکزی حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے، اعلیٰ دباؤ یا، جیسی بھی صورت ہو، درمیانی دباؤ ہونے کی صراحت کر سکے:

(ی) "عام بار بردار" سے ایک سے زیادہ اکائی کے ذریعے پڑولیم، پڑولیم مصنوعات اور قدرتی گیس کی نقل و حمل کیلئے ایسی پائپ لائنیں مراد ہیں جیسا کہ بورڈ فچ 20 کے ضمن (3) کے تحت بلا امتیازی کھلی رسائی بنیادوں پر وقاوف قتا اعلان یا مجاز کر سکے گا لیکن جس میں بھم پہنچانے کیلئے حصہ ذیل بچھائی گئی پائپ لائنیں شامل نہیں ہیں۔

(ii) مخصوص صارف کو پڑولیم مصنوعات یا قدرتی گیس؛ یا

(iii) خام تیل؛

تشریح۔ اس فقرہ کی اغراض کیلئے، ایک معہدہ بار بردار کو بحیثیت عام بار بردار قرار دیا جائے گا، اگر۔

(ا) ایسے معہدہ بار بردار کے پاس کئے گئے فرم معہدے کے علاوہ ازیں فاضل صلاحیت موجود ہو؛ یا

(ii) فرم معہدے کی معیار ختم ہو گئی ہو؛

(ک) "سی این جی اسٹیشن" سے وہ فلنگ اسٹیشن مراد ہے جہاں بھی ہوئی قدرتی گیس کی بکری کے لئے ایک یا اس سے زائد تقسیم کاری نیٹ بھم رکھنے گئے ہیں؛

(ل) "بھی ہوئی قدرتی گیس یا سی این جی" سے وہ قدرتی گیس مراد ہے جو گڑیوں کیلئے ایندھن کے طور پر استعمال شدہ ہو جس پر خصوصی طور پر اس قدر دباؤ لا گیا ہو جو گیس دار حالت میں 200 سے 250 بار تک رہے؛

(م) "معاہدہ بار بردار" سے کم سے ایک سال کیلئے فرم معاہدوں کے مطابق ایک سے زیادہ اکائی کے ذریعے پڑولیم، پڑولیم مصنوعات اور قدرتی گیس کی نقل و حمل کیلئے ایسی پائپ لائنیں مراد ہیں جیسا کہ بورڈ کے ذریعے دفعہ 20 کے ضمن (3) کے تحت وقاوف قما اعلان یا مجاز کیا جاسکے:

(ن) "ڈیلر" سے وہ شخص، اشخاص کی تنظیم، فرم، کمپنی یا کوپریٹوس سائٹی مراد ہے جو کسی بھی نام سے موسم یا محلہ ہو، اور ہے موڑا سپرٹ، اعلیٰ رفتار ڈیزیل، اعلیٰ درجے کا مٹی کا تیل، خود کا رقیق شدہ پڑولیم گیس یا قدرتی گیس خریدنے، وصول کرنے، اور فروخت کرنے کیلئے تیل کمپنی سے مقرر کیا گیا ہو؛

(س) "تقسیم کنندہ" سے وہ شخص، اشخاص کی تنظیم، فرم، کمپنی یا کوپریٹوس سائٹی مراد ہے، جو کسی بھی نام سے موسم یا محلہ ہو، اور ہے صارفین کو سلینڈر ووں میں رقیق شدہ پڑولیم گیس خریدنے، وصول کرنے، جمع کرنے اور فروخت کرنے کیلئے تیل کمپنی کے ذریعے مقرر کیا گیا ہو؛

(ع) "اکائی" سے وہ شخص، اشخاص کی تنظیم، فرم، کمپنی یا کوپریٹوس سائٹی مراد ہے مساواۓ ڈیلر یا تقسیم کنندہ کے جو کسی بھی نام سے موسم یا محلہ ہو اور جو پڑولیم، پڑولیم مصنوعات اور قدرتی گیس جس میں پڑولیم، پڑولیم مصنوعات اور قدرتی گیس کی نقل و حمل کیلئے قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک یا رقیق شدہ قدرتی گیس ٹرینل چالو کرنا شامل ہے، صاف کرنے، عمل کاری کرنے، جمع کرنے، نقل و حمل کرنے، تقسیم کرنے، کاروبار کرنے، درآمد اور برآمد کرنے میں لگی ہو یا لگ جانے کا ارادہ رکھتی ہو؛

(ف) "مصنوعات کا تبادلہ" سے متعلقہ اکائیوں کے ذریعے کئے گئے اقرار نامے کی مطابقت میں پڑولیم مصنوعات دینا اور حاصل کرنا مراد ہے:

(ص) "اعلیٰ رفتار ڈیزیل" سے کوئی ہائیڈ روکار بن تیل (جس میں معدنی روغن کرتب اور تارپن تبادل شامل نہیں ہیں) جو کہ کپریشن آنیشن انجنوں میں ایندھن کے طور پر استعمال کرنے کیلئے ایسی تخصیصوں کے موافق ہو جیسا کہ مرکزی حکومت، وقاوف قما بھارتی معیار بیورو کے مشورے سے اعلان کر سکے؛

(ق) "مٹی کا تیل یا اعلیٰ درجے کا مٹی کا تیل" سے ہائیڈ روکار بن کا درمیانی کشیدہ مرکب مراد ہے جو ایسی تخصیصوں کے موافق ہو جیسا کہ مرکزی حکومت، وقاوف قما بھارتی معیار بیورو کے مشورے سے اعلان کر سکے؛

(ر) "رقیق شدہ قدرتی گیس ٹرینل" سے سہولیات اور بنیادی ڈھانچہ مراد ہے جس میں حسب

ذیل مطلوب ہو۔

- (i) رقیق شدہ قدرتی گیس حاصل کرنے کیلئے،
(ii) رقیق شدہ قدرتی گیس ذخیرہ کرنے کیلئے،
(iii) رقیق شدہ قدرتی گیس کو سرنو گیس سازی کے قابل بنانے کیلئے،
(iv) سہولیت کی پیروںی حدود تک سرنو گیس سازی شدہ رقیق شدہ قدرتی گیس کی نقل و حمل کیلئے؛
(ش) "رقیق شدہ پڑولیم گیس" سے ہلکے ہائیڈر و کاربن کامر کب مراد ہے جس میں پروپین، آنسو یوٹین، اصل یوٹین، یوٹیلن یا ایسی دیگر اشیاء جو حسب معمول آس پاس کے درج حرارت اور فضائی دباؤ پر گیس دار ہیں جسے متوسط دباؤ کے اطلاق سے حسب معمول آس پاس کے درج حرارت پر آبی حالت میں منجمد کیا جاسکے اور جو ایسی تخصیصوں کے مطابق ہو، جیسا کہ مرکزی حکومت، وقاوف تقاضہ باری معیار یورو کے مشورے سے اعلان کر سکے؛
(ت) "مقامی تقسیم کاری اکائی" سے شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک رکھنے، بنانے، اسے چلانے یا اس کی توسعی کرنے کیلئے دفعہ 20 کے تحت بورڈ کے ذریعے مجاز اکائی مراد ہے؛
(ث) "کاروباری خدمت و جوب" سے مندرجہ ذیل و جوب مراد ہیں۔
(ا) محلہ پڑولیم اور پڑولیم مصنوعات کی نسبت دور دراز علاقہ جات میں کاروباری بنیادی ڈھانچہ اور خوردہ فروشی مرکز قائم کرنا،
(ب) محلہ پڑولیم اور پڑولیم مصنوعات کا کم سے کم ذخیرہ رکھنا،
(ج) صارفین کو قدرتی گیس فراہم کرنے کی مقامی تقسیم کاری اکائی، اور
(iv) ایسے دیگر و جوب جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جاسکے،
(خ) "زیادہ سے زیادہ خوردہ فروشی قیمت" سے اکائی کے ذریعے مقرر شدہ زیادہ سے زیادہ قیمت مراد ہے جس پر پڑولیم، پڑولیم مصنوعات اور قدرتی گیس خوردہ فروش صارفین کو فروخت کیا جاسکے گا جس میں ڈیلوں کو قبل اد اتمام نیکس، محصول اور لگان، مقامی یا یہ صورت دیگر اور کرایہ یا کمیشن شامل ہیں؛
(ذ) "رُکن" سے دفعہ 4 کے ضمن (1) کے تحت مقرر شدہ بورڈ کا رُکن مراد ہے اور جس میں رُکن (قانونی)

اور چیئر پر سن شامل ہیں:

(ض)"موڑا سپرٹ" سے برتی اگنیشن انخوں میں ایندھن کے طور پر استعمال شدہ کوئی ہائیڈرو کاربن نیل (جس میں خام معدنی نیل شامل نہیں ہے) مراد ہے جو ایسی تخصیصوں کے مطابق ہو، جیسا کہ مرکزی حکومت، وقاوف قائم بھارتی معیار بیورو کے مشورے سے اعلان کر سکتے;

(ض الف)"قدرتی گیس" سے گہرے کنوں سے حاصل شدہ گیس مراد ہے جو ابتدائی طور پر ہائیڈرو کاربن پر مشتمل ہو اور جس میں حسب ذیل شامل ہیں۔

(i) ریقیق حالت میں گیس، یعنی ریقیق شدہ قدرتی گیس اور سرفون گیس میں تبدیل شدہ ریقیق شدہ قدرتی گیس،
(ii) بھیجی ہوئی قدرتی گیس،

(iii) سی این جی یا ریقیق شدہ قدرتی گیس پر مشتمل، تو میسر حدی پاپ لائسوں سے درآمد شدہ گیس،

(iv) قدرتی گیس کے طور پر gas hydrates سے حاصل شدہ گیس،

(v) کولکہ کی پرتوں سے حاصل شدہ میتھین، یعنی Coal bed methen لیکن اس میں ہیلیم (helium) شامل نہیں ہے جو ایسے ہائیڈرو کاربن کے ساتھ روتنا ہو رہا ہے،

(ض ب)"اطلاع نامہ" سے سرکاری گزٹ میں شائع شدہ اطلاع نامہ مراد ہے اور اصطلاح "مشترک شدہ" کی اس کے ہم اصل معنوں اور قواعدی تفاوتوں سمیت ہے تعبیر کی جائے گی:

(ض ج)"مشترک شدہ پڑولیم، پڑولیم مصنوعات اور قدرتی گیس" سے ایسی پڑولیم، پڑولیم مصنوعات اور قدرتی گیس مراد ہے جیسا کہ مرکزی حکومت وقاوف قائم مطمئن ہو جانے کے بعد اطلاع کر سکے کہ یا ان کی فراہمیوں کو رکھنے یا اس میں اضافہ کرنے کیلئے یا ان کی بحق تقسیم کاری کا تحفظ کرنے کیلئے یا مکلفی دستیابی کوئی بانے کیلئے ایسا کرنا ضروری یا قرین مصلحت ہے:

(ض د)"نیل کمپنی" سے کمپنی ایکٹ، 1956 کے تحت رجسٹر شدہ کمپنی مراد ہے اور جس میں اشخاص کی تنظیم، سوسائٹی یا فرم شامل ہے جسے پڑولیم، پڑولیم مصنوعات اور قدرتی گیس سے متعلق سرگرمی کو عمل میں لانے کیلئے کسی بھی نام سے موسم کیا جائے یا مخلوہ ہو؛

(ض ه)"پڑولیم" سے کوئی ریقیق ہائیڈرو کاربن یا ہائیڈرو کاربن کا مرکب، اور کوئی آتشکش مرکب (ریقیق،

گاڑھایا ٹھوں) مراد ہے جس میں خام تیل یا ریقش شدہ پژو یم گیس پر مشتمل کوئی ریقش ہائینڈ روکار بن موجود ہو، اور اصطلاح پژو یم مصنوعات، سے پژو یم سے تیار کی گئی کوئی مصنوعات مراد ہوگی؛
(ض و) "پائیپ لائن رسائی کوڈ" سے دفعہ 11 کے فقرہ (ہ) کے ذیلی فقرہ (ا) کے تحت پائپ لائیون
تک تیسرے فریق کی رسائی کیلئے ڈھانچہ قائم کرنے کا کوڈ مراد ہے۔

(ض ز) "مقررہ" سے اس ایکٹ کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے بنائے گئے قواعد سے مقررہ
مراد ہے؛

(ض ح) "ضوابط" سے اس ایکٹ کے تحت بورڈ کے ذریعے بنائے گئے ضوابط مراد ہیں؛

(ض ط) "محدود تجارتی عمل" سے تجارتی عمل مراد ہے جس میں کسی بھی طریقے سے مقابلہ کو بچانے،
بگاڑنے یا محدود رکھنے کا اثر ہو یا اثر ہو سکے اور خصوصاً،

(ا) جو پیداوار کے رخ میں سرمایہ یا ذرائع کے بہاؤ میں رخنہ ڈالتا ہو، یا

(ii) جو قیتوں کے استعمال یا حوالگی کی شرائط یا ایسے طریقے میں پژو یم، پژو یم مصنوعات یا
قدرتی گیس یا خدمات سے متعلق فراہمیوں کے بہاؤ کو متاثر کرنے کا باعث ہوتا کہ صارفین پر بلا
جوائز ہرجانے یا پابندیاں عائد کئے جائیں؛

(ض ی) "خورده فروشی مرکز" سے فلنگ اسٹیشن مراد ہے جس جگہ پر موڑ اسپرٹ، اعلیٰ رفتار ڈیزل،
خودکار ریقش شدہ پژو یم گیس کی بکری کیلئے ایک یا اس سے زیادہ تقسیم کاری کے یونٹ
فراہم کئے گئے ہیں اور جس میں ریقش شدہ پژو یم گیس کیلئے تقسیم کاری یا اعلیٰ درجے کا مٹی کا تیل یا
اسٹیشن کیلئے فروخت کاری شامل ہے؛ CNG

(ض ک) "خورده فروشی خدمت و جوب" سے مصرحہ کام کے اوقات میں صارفین کو فراہمیاں رکھنے
کیلئے فروخت کاروں اور تقسیم کاروں کی اور CNG اور ایسے دیگر و جوب پر مشتمل معلمہ پژو یم، پژو یم
مصنوعات اور قدرتی گیس کے زیادہ سے زیادہ پرچون قیمت کی مصرحہ معیار، مقدار اور نمود کے و جوب
مراد ہیں جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحةً کی جاسکے؛

(ض ل) "قواعد" سے اس ایکٹ کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے بنائے گئے قواعد مراد ہیں؛

(ض م) "سیکرٹری" سے بورڈ کا سیکرٹری مراد ہے:

(ض ن) عام بار بردار یا معاہدہ بار بردار یا شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک سے متعلق "نقل و حمل در" سے پڑو لیم، پڑو لیم مصنوعات یا قدرتی گیس کے ہر یونٹ کو چلانے کیلئے ایسی در مراد ہے جیسا کہ ضوابط کے ذریعے مقرر کی جاسکے۔

باب-II

پڑو لیم اور قدرتی گیس ضابطہ بندی بورڈ

بورڈ کا قیام اور اس کی تشکیل - 3 - (1) ایسی تاریخ سے موثر جیسا کہ مرکزی حکومت، اطلاع نامہ کے ذریعے، مقرر کر سکے، اس ایکٹ کی اغراض کیلئے ایسے بورڈ کا قیام ہو گا جسے پڑو لیم اور قدرتی گیس ضابطہ بندی بورڈ کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔

(2) بورڈ نمکورہ بالا نام سے سند یافتہ جماعت ہو گی، جس کا دائمی تسلسل ہو گا اور ایک مشترکہ مہر ہو گی اور اسے اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع، منقولہ اور غیر منقولہ دونوں قسم کی جائیدادوں کی حصولی، رکھنے اور نپشارے کیلئے اور معاہدہ کرنے کیلئے اختیار حاصل ہو گا اور وہ نمکورہ نام سے دعویٰ کرے گا یا اس کے خلاف دعویٰ ہو گا۔
(3) بورڈ مرکزی حکومت کے ذریعے مقرر کئے جانے والے چیز پر، رُکن (قانونی) اور تین دیگر اراکین پر مشتمل ہو گا۔

(4) بورڈ کا صدر دفتر نئی دہلی میں ہو گا اور علاقائی دفاتر ایسی جگہوں پر ہوں گے جیسا کہ بورڈ مفاد عامہ اور کام کی مقدار کا لحاظ رکھتے ہوئے لازمی متصور کرے۔

چیز پر سن اور دیگر اراکین کی تقری کیلئے اہلیتیں - 4 - (1) مرکزی حکومت، پڑو لیم اور قدرتی گیس صنعت، انصرام، مالیات، قانون، انتظامیہ یا امورِ صارفین کے میدان میں امتیاز رکھنے والے اشخاص میں سے بورڈ کے چیز پر سن اور دیگر اراکین کی تقری کرے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ کسی بھی شخص کا بحیثیت رُکن (قانونی) تقری نہیں کیا جائے گا جب تک کہ وہ۔۔۔

(الف) عدالت عالیہ کے نجح ہونے کا اہل نہ ہو؛ یا

(ب) انڈین لیگل سروس کا رکن نہ ہوا کم سے کم تین سال کیلئے اس سروس کے گرید ایں عہدہ پر فائز

نہ رہا ہو۔

(2) مرکزی حکومت، بورڈ کے چیئرپرنس اور دیگر اراکین منتخب کرنے کی اغراض کیلئے اور اپلی ٹریبوٹس کے تکمیلیکارکن (پرولیم اور قدرتی گیس) کی حیثیت سے تقریب کیلئے مدنظر رکھے جانے والے اشخاص کی فہرست تیار کرنے کیلئے تلاشی کمیٹی تکمیل دے گی جو صوب ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(i) توانائی سیکھ کا انچارج رکن، منصوبہ بندی کمیشن۔ چیئرپرنس،

(ii) سیکرٹری حکومت بھارت، وزارت پرولیم اور قدرتی گیس۔ رکن،

(iii) سیکرٹری حکومت بھارت، وزارت مالیات، محکمہ اقتصادی امور۔ رکن،

(iv) سیکرٹری حکومت بھارت، انچارج بیوپار، وزارت بیوپار اور صنعت۔ رکن، اور

(v) سیکرٹری حکومت بھارت، محکمہ امور قانون، وزارت قانون اور انصاف۔ رکن۔

چیئرپرنس اور دیگر اراکین کی میعاد عہدہ شرائط ملازمت، وغیرہ۔ 5 - (1) کسی شخص کو بحیثیت چیئرپرنس یا دیگر رکن تقرر کرنے سے قبل، مرکزی حکومت اپنے آپ کو مطمئن کرے گی کہ ایسے شخص کو کوئی ایسا مالی یا دیگر مفاد حاصل نہ ہو جس سے چیئرپرنس یا ایسے دیگر رکن کی حیثیت سے اس کے کار منصوبی کی انجام دہی میں مضرت طور پر اثر انداز ہونے کا احتمال ہو۔

(2) چیئرپرنس اور دیگر اراکین اس تاریخ سے پانچ سال کی مدت کیلئے عہدہ پر فائز رہیں گے جس پر وہ اپنے عہدے سنبھالتے ہیں یا جب تک کہ وہ پنیسٹھ سال کی عمر حاصل نہ کر لیں، جو بھی پہلے واقع ہو: مگر شرط یہ ہے کہ چیئرپرنس اور دیگر اراکین سرنو تقریب کیلئے اہل نہیں ہوں گے۔

تشریخ۔ اس دفعہ کی اغراض کیلئے، چیئرپرنس کی حیثیت سے ممبر کی تقریب سرنو تقریب متصور نہ ہوگی۔

(3) مرکزی حکومت، ریاستی حکومت یا مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کے زیر ملکیت یا زرینگر ای اندھر ٹینگ، کار پوریشن یا کمپنی کی ملازمت میں یا کسی دیگر غیر سرکاری یا سند یافتہ جماعت کی ملازمت میں سے کوئی شخص چیئرپرنس یا دیگر رکن کی حیثیت سے، جیسی بھی صورت ہو، شمولیت کرنے سے قبل ایسی ملازمت سے استعفے دے گایا سکد و ش ہو گا۔

(4) چیز پر کین اور دیگر ادا مشاہرے اور الاؤنسز اور ان کی ملازمت کی قیود و شرائط ایسی ہو گئی جیسا کہ صراحت کی جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ نہ ہی چیز پر سن یا کسی دیگر کرن کے مشاہرے اور الاؤنس اور نہ ہی ملازمت کی قیود و شراکٹ لقری کے بعد اس کو قصان پہنچاتے ہوئے تبدیل کئے جائیں گے۔

(5) چیز پر سن یاد مگر کن مرکزی حکومت کو ایک تحریری اطلاع دیکر اپنے عہدہ سے استفہ دے سکے گا اور اپنے استفہ کی منظوری پر، چیز پر سن یاد مگر کن کے ذریعہ اپنا عہدہ خالی کر دینا متصور ہو گا۔

(6) چیز پر من پا کوئی دیگر زکن، اس طرح عبیدہ رفائزہ بننے کی موقوفی یہ۔

(الف) مرکزی حکومت یا کسی ریاستی حکومت کے تحت مزید ملازمت کیلئے نااہل ہوگا؛ اور

(ب) اس تاریخ سے دو سال کی مدت تک کوئی بیو پاری روزگار تسلیم نہ کرے گا جس پر وہ ایسے عہدہ پر فائز نہ رہا ہو۔
 نجع۔ اس دفعہ کی اعراض کیلئے ”بیو پاری روزگار“ سے کسی بھی میدان میں تجارتی، بیو پاری، صنعتی یا مالی کام میں لگے ہوئے شخص یا اپنی کے تحت کسی بھی حیثیت میں روزگار مراد ہے اور جس میں کمپنی کا ڈائریکٹر یا فرم کا شریک بھی شامل ہے جو یا تو آزادانہ طور پر یا فرم کے شریک یا مشیر یا صلاح کار کی حیثیت سے کام پر مامور ہوں۔

چیز پر کے اختیارات۔ 6 - چیز پر کو بورڈ کے امور کے طریقہ عمل میں عام نگرانی اور ہدایات کے اختیارات حاصل ہونگے اور بورڈ کے اجلاسوں میں صدارت کرنے کے علاوہ، وہ بورڈ کے ایسے دیگر اختیارات اور کامنڈی استعمال کرے گا اور سرانجام دے گا، جیسا کہ بورڈ کے ذریعے اُس کو تفویض کئے جاسکیں۔

چیئر پرنس یا کسی دیگر کن کا عہدے سے ہٹانا۔ 7 - مرکزی حکومت، چیئر پرنس یا کسی دیگر کن کو عہدے سے ہٹا سکے گی، جو----

(الف) دیوالیہ قرار دیا گیا ہو؛ یا

(ب) جرم کا سزا ایاب ہو جو، مرکزی حکومت کی رائے میں، اخلاقی گراوٹ میں شامل ہو؛ یا

(ج) جسمانی پاہنچی طور پر زکن کی حیثیت سے کام کرنے کا نا اہل بن گپا ہو؛ یا

(د) ایسا مالی یا دیگر مفاد حاصل کرے جس سے کہ رکن کی حیثیت سے مضرت رسائی طور پر اس کے کار منصبی متاثر ہونے کا احتمال ہو؛ یا

(ه) اپنے رتبہ کا اس طرح استعمال بے جا کرے کہ اس کا عبده پر برقرار رہنا مفادِ عامہ کیلئے مضرت رسائی ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ فقرہ (د) یا فقرہ (ه) کے تحت کسی بھی چیز پر سن یا دیگر رکن کو اپنے عبده سے نہیں ہٹایا جائے گا جب تک مرکزی حکومت، کسی مقرر شدہ شخص یا اس مقصد کیلئے تشکیل شدہ حاکم کے ذریعے تحقیقات کرنے کے بعد اور ایسے طریقہ کا رجیسٹر کیا جاسکے، کہ مطابقت میں مطمئن ہو کہ ایسے شخص کو ایسی بنیاد یا بنیادوں پر ہٹانا چاہیے۔

بورڈ کے اجلاس۔ 8۔ (1) بورڈ ایسے اوقات اور جگہوں پر اجلاس منعقد کرے گا اور ان اجلاسوں میں کام کاج کی نسبت ایسا طریقہ کا اختیار کرے گا (جس میں ایسے اجلاسوں میں کورم شامل ہے) جیسا کہ ضوابط کے ذریعے تو وضع کی جاسکے۔

(2) چیز پر سن یا، اگر وہ بورڈ کے اجلاس میں شرکت کرنے کے قابل نہ ہو، تو موجود سینئر ترین رکن، جسے بورڈ میں تقری کی تاریخ سے شمار کیا گیا ہو، اجلاس کی صدارت کرے گا؛
مگر شرط یہ ہے کہ اراکین کی تقری کی ایک ہی تاریخ کی صورت میں، عمر میں سینئر رکن دیگر اراکین سے سینئر متصور ہو گا۔

(3) تمام مسائل، جو بورڈ کے کسی بھی اجلاس کے رو برو آتے ہیں، کافیصلہ موجود اور رائے دہی کرنے والے اراکین کی اکثریت کے ذریعے ہو گا، وٹوں کے مساوی ہونے پر، چیز پر سن یا اس کی غیر موجودگی میں صدارت کرنے والے شخص کو دوسرا یا فیصلہ کن ووٹ حاصل ہو گا۔

(4) بورڈ کے تمام احکامات اور فیصلوں کی توثیق اس سلسلے میں چیز پر سن کے ذریعے با ضابطہ طور پر مجاز بورڈ کے سیدھی یا کسی دیگر افسر کے ذریعے ہو گی۔

خالی اسامیاں وغیرہ، بورڈ کی کارروائی کو ناجائز قرار نہ دیں گی۔ 9۔ بورڈ کا کوئی بھی فعل یا کارروائی محض حسب ذیل وجہ سے ناجائز ہو گی،

(الف) بورڈ میں کوئی خالی اسمی ہے یا اس کی تشكیل میں کوئی نقص ہے؟ یا

(ب) بورڈ کے زکن کی حیثیت سے کام کرنے والے شخص کی تقریب میں کوئی نقص ہے؟ یا

(ج) بورڈ کے طریقہ کار میں کوئی بے قاعدگی ہے جو نفس معاملہ کو متاثر نہ کرتی ہو۔

بورڈ کے افسران اور دیگر ملازمین - 10 - مرکزی حکومت، بورڈ کے مشورے سے، چیئرمین کی گزاری کے تحت ایسے اختیارات اور فرائض کا استعمال کرنے اور سرانجام دینے کیلئے سیکرٹری کی تقریب کر سکے گی۔ جیسا کہ ضوابط کے ذریعہ صراحت کی جاسکے:

مگر شرط یہ ہے کہ بورڈ کے اول سیکرٹری کی تقریب کیلئے کوئی ایسا مشورہ لازمی نہ ہوگا۔

(2) بورڈ، مرکزی حکومت کی منظوری سے، ان دیگر افسران اور ملازمین کے اعداد و شمار، ہیئت اور زمروں کا تعین کر سکے گا جو ان کے کار منصبی کی موثر انجام دہی میں بورڈ کو اعانت کرنے کیلئے مطلوب ہوں۔

(3) بورڈ کے سیکرٹری، دیگر افسران اور ملازمین میں کو قابل ادا مشاہرے اور الاؤنسز اور ان کی ملازمت کی دیگر قیود و شرائط ایسی ہوں گی جیسا کہ مقرر کیا جاسکے۔

(4) بورڈ ایسی قیود و شرائط پر جیسا کہ ضوابط کے ذریعے تعین کیا جاسکے اُس کے کار منصبی انجام دینے میں اعانت کرنے کیلئے مطلوب مشیر مقرر کر سکے گا۔

باب - ۱۱۱

بورڈ کے کار منصبی اور اختیارات

بورڈ کے کار منصبی - 11 - (الف) بورڈ، اکائیوں کے مابین مناسب تجارت اور مقابلہ کو پروان چڑھانے کے ذریعے صارفین کے مفاد کا تحفظ کرے گا؛

(ب) اکائیوں کو درج رجسٹر کرے گا،۔

(i) معلمہ پڑو لیم اور پڑو لیم مصنوعات اور، مرکزی حکومت کے معاهدہ جاتی و جوب کے تابع، قدرتی گیس خرید و فروخت کرنے کیلئے،

(ii) ریقش شدہ قدرتی گیس ٹرمنیلوں کو قائم کرنے اور چلانے کیلئے،

(iii) پڑو لیم، پڑو لیم مصنوعات یا قدرتی گیس جو ایسی گنجائش سے تجاوز کر جائے جیسا کہ ضوابط کے

ذریعے صراحت کیا جاسکے، ذخیرہ کرنے کی سہولیات قائم کرنے کیلئے،

(ج) اکائیوں کو اختیار دے گا۔

(ا) عام باربردار یا معاملہ بار بردار رکھنے، بنانے، چلانے یا اس کی توسعہ کرنے کیلئے،

(ii) شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیت و رک رکھنے، بنانے، چلانے یا اس کی توسعہ کرنے کیلئے؛

(د) عام باربردار یا معاملہ بار بردار کی حیثیت سے پائپ لائیوں کا اعلان کرے گا؛

(ھ) ضوابط کے ذریعے، منضبط کرے گا۔

(ا) عام باربردار یا معاملہ بار بردار کی رسائی تاکہ اکائیوں کے مابین مناسب تجارت اور مقابلہ کو یقینی بنایا

جائے اور اس مقصد کے لئے پائپ لائن رسائی کوڈ کی صراحت کرتا ہو،

(ii) عام باربردار یا معاملہ بار بردار کیلئے نقل و حمل شریحیں،

(iii) شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیت و رک کی رسائی تاکہ پائپ لائن رسائی کوڈ کے مطابق

اکائیوں کے مابین مناسب تجارت اور مقابلہ کو یقینی بنایا جائے؛

(و) معلمہ پڑو لیم، پڑو لیم مصنوعات اور قدرتی گیس کی نسبت۔

(ا) مکفی دستیابی کو یقینی بنانا،

(ii) خورده فروشی مرکز پر صارفین کیلئے اکائی کے ذریعے مقرر شدہ زیادہ سے زیادہ پر چون داموں سے متعلق معلومات پیش کرنے کو یقینی بنانا،

(iii) داموں پر نظر رکھنے اور اکائیوں کے ذریعے مدد و تجارتی عمل کا تدارک کرنے کیلئے صحیح اقدامات کرنا؛

(iv) پڑو لیم اور پڑو لیم مصنوعات کیلئے جائز تقسیم کاری حاصل کرنا،

(v) ضوابط کے ذریعے، یہم پہنچانے، اور خورده فروشی مرکز کیلئے خورده فروشی خدمت و جوب نافذ کرنے اور اکائیوں کے لئے خدمت و جوب کا کاروبار کرنا،

(vi) نقل و حمل دروں پر نظر رکھنا اور اکائیوں کے ذریعے مدد و تجارتی عمل کا تدارک کرنے کیلئے صحیح کارروائی کرنا؛

(z) فیس اور دیگر شریحیں وصول کرنا جیسا کہ ضوابط کے ذریعے تعین کیا گیا ہو؛

(ج) پڑو لیم، پڑو لیم مصنوعات اور قدرتی گیس سے متعلق سرگرمیوں پر معلومات کا ڈائٹا بک رکھنا؛
(ط) ضوابط کے ذریعے، تکنیکی معیار اور تصریحات نافذ کرنا جس میں پڑو لیم بہاؤ اور قدرتی گیس سیکٹر سے متعلق پارپ لائن کی تغیر اور عمل پر مشتمل پڑو لیم، پڑو لیم مصنوعات اور قدرتی گیس سے متعلق سرگرمیوں میں حفاظتی معیار شامل ہیں؛

(ی) ایسے دیگر فرائض انجام دینا جیسا کہ اس ایکٹ کی توضیعات کو روپہ عمل لانے کیلئے مرکزی حکومت کے ذریعے اسے تفویض کئے جاسکیں۔

بورڈ کے ذریعے شکایات اور تنازعات کے ازالے سے متعلق اختیارات-12- (1) بورڈ کو،

(الف) جب تک فریقین شاشی کے لئے راضی نہ ہوں، باب ۷ کی توضیعات کے مطابق پڑو لیم، پڑو لیم مصنوعات اور قدرتی گیس کو صاف کرنے، عمل کاری کرنے، جمع کرنے، نقل و حمل کرنے، تقسیم کرنے، خرید و فروخت کرنے اور فروخت سے متعلق تیقیحات پر اکائیوں کے مابین یا اکائی اور کسی دیگر شخص کے درمیان پیدا ہو رہے کسی تنازعہ یا معاملے کا حکمنامہ صادر کرنے اور فیصلہ کرنے کا اختیار ساعت حاصل ہوگا؛

(ب) پڑو لیم، پڑو لیم مصنوعات اور قدرتی گیس سے متعلق سرگرمیوں کی بابت کسی شخص سے کوئی شکایت موصول ہونے اور ایسی کوئی چنان بین اور تحقیقات کرنے کا اختیار ساعت حاصل ہوگا جس سے حسب زیل کی خلاف ورزی ہوتی ہو،۔

(i) خوردہ فروشی خدمت و جوب،

(ii) کاروباری خدمت و جوب،

(iii) خوردہ فروشی مرکز پر پر چون قیمت ظاہر کرنا،

(۱۷) قیود و شرائط جن کے تابع پانیپ لائن بھیت عام بار بردار قراردادہ بار بردار یا معاهدہ بار بردار قرار دی گئی ہو یا دیگر اکائیوں کیلئے شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک تک کی رسائی کی اجازت دی گئی تھی، یا عام بار بردار یا معاهدہ بار بردار کے طور پر پارپ لائن بچھانے، بنانے، پھیلانے یا چلانے کیلئے اکائی کیا گیا ہو یا شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک بچھانے، بنانے، پھیلانے یا چلانے مجاز کیا گیا ہو۔

کیلئے کسی اکالی کو اختیار دیا گیا ہو؛

- (۷) اس ایکٹ کی کسی ذمگر تو ضعیں یا اُس کے تحت بنائے گئے قواعد یا ضوابط یا احکامات کی خلاف ورزی۔
- (۸) ضمن (۱) کے تحت شکایت کا فیصلہ کرتے وقت، بورڈ ایسے احکامات صادر کر سکے گا اور اسی ہدایات اجر اکر سکے گا جیسا کہ یہ موزوں متصور کرے یا باب ۷ کی توضیعات کے مطابق تحقیقات کیلئے معاملہ حوالے کرے گا۔
- بورڈ کا طریق کار-13 - (۱) بورڈ کو، اس ایکٹ کے تحت اپنے کار منصی کی انجام دہی کی اغراض کیلئے ایسے اختیارات حاصل ہوں گے جیسا کہ ضابطہ یو انی، 1908 کے تحت عدالت یو انی میں، مندرجہ ذیل معاملات کی نسبت، کسی دعوے کی سماعت کرنے پر مرکوز ہوتے ہیں، یعنی:-

- (الف) کسی شخص کو طلب کرنا اور اسے حاضر کروانا یزیر حلف پر اُس کا بیان لینا؛
- (ب) بھارتی شہادت ایکٹ، 1872 کی دفعات 123 اور 124 کی توضیعات کے تابع، کسی دفتر سے کوئی سرکاری ریکارڈ یا دستاویز یا ایسے ریکارڈ یا دستاویز کی نقل طلب کرنا اور اسے دستاویزات پیش کرنا؛
- (ج) بیانات حلقوی پر گواہی لینا؛
- (د) گواہان کے بیانات قلمبند کرنے اور دستاویزات کے مل جھٹے کیلئے کمیشن اجر اکرنا؛
- (ه) عدم پیروی کیلئے درخواست مسٹر دکرنا یا اس کا، یک طرفہ فیصلہ کرنا؛
- (و) عدم پیروی کیلئے کسی درخواست کے مسٹر دکرنے کا کوئی حکم یا اس کے ذریعے صادر کیا گیا کوئی یک طرفہ حکم منسوخ کرنا؛
- (ز) عبوری راحت دینا؛
- (ح) اپنے فیصلے کی نظر ثانی کرنا؛ اور
- (ط) کوئی دیگر معاملہ جس کی صراحت کی جاسکے۔

- (۲) بورڈ کے رو بروہ ایک کارروائی مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 193 اور 228 کے معنوں میں اور دفعہ 196 کی اغراض کیلئے قانونی کارروائی متصور ہو گی اور بورڈ مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی دفعہ

195 اور باب xxvi کی اغراض کیلئے عدالت دیوانی کے طور پر متصور ہو گا۔

(3) بورڈ کی رہنمائی فطری انصاف کے اصولوں کے ذریعے ہو گی اور اس ایکٹ کی دیگر توضیعات اور اُس کے تحت بنائے گئے کنھیں بھی قواعد کے تابع، اُسے اپنے طریق کار جس میں ایسی جگہیں شامل ہیں جس پر یا اپنا کام کا ج کرے، منضبط کرنے کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

باب-۱۷

رجسٹریشن اور مجاز بنانا

رجسٹر۔ 14-(1) اس ایکٹ کی اغراض کے لئے، ایک رجسٹر جو پڑولیم اور قدرتی گیس رجسٹر کے نام سے موسوم ہو، بورڈ کے صدر دفتر پر کھا جائے گا جس میں اکائیوں کی تفاصیل،۔

(الف) حسب ذیل طور پر درج ہوں گی۔

(i) مشترک شدہ پڑولیم، پڑولیم مصنوعات یا قدرتی گیس کی خرید و فروخت کرنے کیلئے؛ یا

(ii) ریقش شدہ قدرتی گیس ٹرینل قائم کرنے اور چلانے کیلئے؛ یا

(iii) پڑولیم، پڑولیم مصنوعات یا قدرتی گیس، جو ایسی صلاحیت سے تجاوز کرے جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحةً کی جاسکے، کیلئے ذخیرہ اندازی سہولیات قائم کرنے کیلئے؛

(ب) حسب ذیل طور پر مجاز ہوں گی،

(i) عام بار بردار کھنے، بنانے، چلانے یا وسعت دینے کیلئے؛ یا

(ii) شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک رکھنے، بنانے، چلانے یا وسعت دینے کے لئے جیسا کہ ضوابط کے ذریعے بورڈ تو پصیع کر سکے۔

(2) بورڈ کے ذریعے مرتب کئے جانے کیلئے مقصود رجسٹر میں کسی اندرج کی نقل اور جو بورڈ کے ذریعے کسی افسر کے ذریعے تصدیق شدہ ہو، مزید ثبوت یا اصل پیش کئے جانے کے بغیر تمام عدالتوں یا تمام کارروائیوں میں گواہی میں قبول کی جائے گی۔

(3) رجسٹر بورڈ کے صدر دفتر عوام کے معاہنے کے لئے موجود ہے گا۔

(4) کوئی بھی شخص، بورڈ کو درخواست دئے جانے پر اور ایسی فیس کی ادائیگی پر جیسا کہ بورڈ کے ضوابط کے

ذریعے تعین کیا جاسکے، رجسٹر میں کسی اندر ارج کی مصدقہ نقل حاصل کر سکے گا۔

اکائیوں کا رجسٹریشن - 15 - (1) ہر ایک اکائی جو،

(الف) جو کسی مشتہر کی گئی پڑولیم یا پڑولیم مصنوعات یا قدرتی گیس کے خرید و فروخت کی خواہشمند ہو؛ یا

(ب) رقیق شدہ قدرتی گیس ٹریلیم قائم کرنے یا چلانے کی خواہشمند ہو؛ یا

(ج) پڑولیم، پڑولیم مصنوعات یا قدرتی گیس، جو ایسی صلاحیت سے تجاوز کرے جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جاسکے،

کیلئے ذخیرہ اندوزی سہولیات قائم کرنے کی خواہشمند ہو، اور الہیت کی ایسی شرائط پوری کرتی ہو جیسا کہ مقرر کیا جاسکے تو وہ اس ایکٹ کے تحت اُس کے رجسٹریشن کے لئے بورڈ کو درخواست کرے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ کے تحت کسی اکائی کیلئے کوئی رجسٹریشن مطلوب نہ ہو گا جو فور مقرر شدہ دن سے قبل فقرہ (الف) یا فقرہ (ب) یا فقرہ (ج) میں محولہ کوئی سرگرمی جاری رکھے ہوئے ہو لیکن مقرر شدہ دن سے پچھے مینے کے اندر ایسی سرگرمی سے متعلق بورڈ کو اطلاع دے گی۔

(2) ضمن (1) کے تحت رجسٹریشن کے لئے ہر ایک درخواست ایسی صورت میں اور ایسے طریقے میں کی جائے گی اور ایسی فیس کے سمیت ہو گی جیسا کہ بورڈ کے ضوابط کے ذریعے تعین کیا جاسکے۔

(3) بورڈ، ایسی تحقیق کرنے کے بعد اور ایسی قیود و شرائط کے تابع جیسا کہ یہ صراحت کر سکے، اکائی کو رجسٹریشن سرفیکٹ عطا کر سکے گا جس میں ضمن (1) کے فقرہ (الف) یا فقرہ (ب) یا فقرہ (ج)، جیسی بھی صورت ہو، میں محولہ سرگرمی شروع کرنے اور جاری رکھنے کی اجازت ہو۔

(4) بورڈ، حکم نامہ کے ذریعے، ایسے طریقے میں جیسا کہ ضوابط کے ذریعے تعین کیا جاسکے، ضمن (3) کے تحت دئے گئے رجسٹریشن سرفیکٹ کو معطل یا منسوخ کر سکے گا:-

مگر شرط یہ ہے کہ اس ضمن کے تحت کوئی حکم صادر نہیں کیا جائے گا جب تک کہ متعلقہ اکائی کو ساعت کا معقول موقع نہ دیا جائے۔

مجاز کیا جانا - 16 - اس ایکٹ کے تحت کوئی بھی اکائی مجاز ہوئے بناء۔

(الف) عام بار بردار یا معاہدہ بار بردار کے طور پر کوئی پائپ لائن نہ بچھائے گی، نہ بنائے گی، نہ چلائے گی یا وسعت نہ دے گی؛

(ب) شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک نہ رکھے گی، نہ بنائے گی، نہ چلانے گی یا وسعت نہ دے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اکائی،

(i) عام بار بردار یا معاہدہ بار بردار کے طور پر کوئی پاپ لائن رکھنے، بنانے، چلانے یا وسعت دینے کیلئے؛ یا

(ii) کوئی شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک رکھنے، بنانے، چلانے یا وسعت دینے کیلئے، مقرر شدہ دن سے عین قبل اس باب کی توضیعات کے تابع ایسے مجاز ہونے کی متصور ہو گی لیکن غرض یا استعمال میں کوئی تبدیلی ہونے پر بورڈ کے ذریعے علیحدہ سے مجاز کئے جانے کی درکار ہو گی۔

مجاز کئے جانے کیلئے درخواست - 17-(1) عام بار بردار یا معاہدہ بار بردار کے طور پر کوئی اکائی جو پاپ لائن بچھا رہی ہو، بنارہی ہو، چلا رہی ہو یا وسعت دے رہی ہو، یا جو عام بار بردار یا معاہدہ بار بردار کے طور پر پاپ لائن کو بچھانے، بنانے، چلانے یا وسعت دینے کی تجویز کرتی ہو، اس ایکٹ کے تحت مجاز کئے جانے کیلئے بورڈ کو تحریری طور پر درخواست دے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ مقرر شدہ تاریخ سے قبل کسی بھی وقت مرکزی حکومت کے ذریعے مجاز شدہ عام بار بردار یا معاہدہ بار بردار کے طور پر کوئی پاپ لائن بچھانے، بنانے، چلانے یا وسعت دینے والی اکائی مقرر شدہ دن سے چھ مہینے کے اندر بورڈ کو ایسی سرگرمیوں کی تفاصیل پیش کرے گی۔

(2) کوئی اکائی جو شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک بچھا رہی ہو، بنارہی ہو، چلا رہی ہو یا وسعت دی رہی ہو یا بچھانے، بنانے، چلانے یا وسعت دینے کی تجویز کرتی ہو، اس ایکٹ کے تحت مجاز کئے جانے کیلئے تحریری طور پر درخواست دے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ مقرر شدہ دن سے قبل کسی بھی وقت مرکزی حکومت کے ذریعے مجاز شدہ شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک بچھانے، بنانے، چلانے یا وسعت دینے والی اکائی مقرر شدہ دن سے چھ مہینے کے اندر بورڈ کو ایسی سرگرمیوں کی تفاصیل پیش کرے گی۔

(3) ضمن (1) یا ضمن (2) کے تحت ہر ایک درخواست ایسی صورت میں اور ایسے طریقے میں کی جائے گی

اور ایسی فیس کے سمیت ہو گی جیسا کہ بورڈ، ضوابط کے ذریعے، صراحت کر سکے۔

(4) اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع اور مرکزی حکومت کے ذریعے بنائے گئے قواعد اور پالیسی رہنما خطوط کے ساتھ ہم آہنگ، بورڈ، ایسی تراجمی یا شرائط کے تابع، اگر کوئی ہوں، جیسا کہ یہ موزوں خیال کرے، اُس کو کی گئی درخواست مسترد یا قبول کر سکے گا۔

(5) درخواست مسترد کئے جانے یا مشروط قبولیت کے معاملے میں، بورڈ ایسی نامنظوری یا مشروط قبولیت کیلئے، جیسی بھی صورت ہو، تحریری طور پر جو ہات ریکارڈ کرے گا۔

درخواستوں کی تشبیہ۔ 18 - جب معلمہ پڑو لیم، پڑو لیم مصنوعات اور قدرتی گیس کے کاروبار کیلئے، یا رقیق شدہ قدرتی گیس ہر میں قائم اور چلانے کیلئے، یا پڑو لیم، پڑو لیم مصنوعات یا قدرتی گیس جو ایسی صلاحیت سے تجاوز کرتی ہو جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جاسکے، کیلئے ذخیرہ کی سہولیات قائم کرنے کیلئے رجسٹریشن کی درخواست قبول کی جاتی ہے چاہے مکمل ہو یا مشروط ہو یا پابندیوں کے تابع ہو، تو بورڈ، جس قدر جلد ہو سکے، ایسی صورت اور طریقے میں جیسا کہ ضوابط کے ذریعے وضع کیا جاسکے، ایسی قبولیت کو عوام کی جانکاری میں لائے گا۔

اختیار عطا کیا جانا۔ 19 - (1) جب، یا تو عام بار بردار یا معابدہ بار بردار بچھانے، بنانے، چلانے یا وسعت دینے یا شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک بچھانے، بنانے، چلانے یا وسعت دینے کیلئے بار بردار یا معابدہ بار بردار بچھانے، بنانے، چلانے یا مجاز کئے جانے کے لئے درخواست کے وصولی کی بناء پر یا از خوا (Suo motu) بنیاد پر، بورڈ یہ رائے اختیار کرے کہ ان دو مصروف نکات کے درمیان عام بار بردار یا معابدہ بار بردار بچھانے، بنانے، چلانے یا وسعت دینے کیلئے یا مصروف جغرافیائی رقبے کے اندر شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک بچھانے، بنانے، چلانے یا وسعت دینے کیلئے یہ ضروری یا قرین مصلحت ہے، تو بورڈ ایسا کرنے کیلئے اپنے ارادے کو وسیع تشبیہ دے سکے گا اور ایسی پائیپ لائنوں یا شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک بچھانے، بنانے، چلانے یا وسعت دینے کیلئے مفاد رکھنے والے فریقین سے درخواستیں طلب کر سکے گا۔

(2) بورڈ ایسے واقعی اور شفاف طریقے میں اکائی کو منتخب کر سکے گا جیسا کہ ایسی سرگرمیوں کیلئے ضوابط کے ذریعے مصروف ہو۔

عام بار بردار یا معاہدہ بار بردار اور شہری یا مقامی تقسیم کاری نیٹ ورک کا قرار دینا، بچھانا، تعمیر کرنا وغیرہ۔ 20 - (1) اگر بورڈ کی رائے ہو کہ یہ پڑولیہ، پڑولیم مصنوعات اور قدرتی گیس کے نقل و حمل کیلئے موجودہ پائپ لائن یا عام بار بردار یا معاہدہ بار بردار کے طور پر، یا موجودہ شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک کو قرار دینے یا ایسی پائپ لائن یا نیٹ ورک کی رسائی کو منضبط کرنے یا اجازت دینے کیلئے لازمی یا قریب مصلحت ہے، تو یہ ایسا کرنے کیلئے اپنے ارادے کی وسیع پیمانے پر تشویش کر سکے گا اور ان تمام اشخاص اور اکائیوں سے جنہیں ایسے فیصلے سے متاثر ہونے کا احتمال ہو مصروف وقت کے اندر غدرات اور تجاویز طلب کر سکے گا۔

(2) ضمن (1) کی اعراض کیلئے بورڈ اکائی کو پائپ لائن یا نیٹ ورک کی ملکیت والی اکائی کو سماعت کا موقعہ دے گا اور قیود و شرائط مقرر کرے گا جس کے تابع پائپ لائن یا نیٹ ورک کو عام بار بردار یا معاہدہ بار بردار کے طور پر قرار دیا جائے گا اور مفاد عامہ، مقابلہ جاتی نقل و حمل شرخوں اور پہلے استعمال کے حق کا خیال کرتے ہوئے ایسے احکامات صادر کر سکے گا جیسا کہ یہ موزوں متصور کرے۔

(3) بورڈ، دفعہ 19 اور ^{ضمن}(1) اور (2) کے تحت ضوابط کے ذریعے مصروف طریقہ کار اختیار کرتے ہوئے، اطلاع نامے کے ذریعہ۔

(الف) پائپ لائن یا شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک کو عام بار بردار یا معاہدہ بار بردار قرار دے سکے گا؛ یا

(ب) کسی اکائی کو عام بار بردار یا معاہدہ بار بردار کے طور پر پائپ لائن بچھانے، تعمیر کرنے، چلانے یا وسعت دینے کے لئے مجاز کر سکے گا؛ یا

(ج) عام بار بردار یا معاہدہ بار بردار یا شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک تک رسائی کی اجازت دے سکے گا؛ یا

(د) شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک بچھانے، تعمیر کرنے، چلانے یا وسعت دینے کیلئے کسی اکائی کو مجاز کر سکے گا۔

(4) بورڈ سالوں کی ایسی تعداد کیلئے شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک بچھانے، تعمیر کرنے، چلانے یا وسعت دینے کیلئے بلا شرکت غیرے کے وقفہ پر فیصلہ دے سکے گا جیسا کہ یہ حکم نامے کے

ذریعے، شفاف طریقے میں کلی طور پر صارفین کے مفادات کا تحفظ کرتے ہوئے، اُس کے ذریعے بنائے گئے ضوابط سے مرتب کئے گئے اصولوں کی مطابقت میں تعین کرے۔

(5) اس دفعہ کی اغراض کیلئے اکائیوں کے مابین ترقیاتی مقابلہ کے حقائق کے ذریعے بورڈ کی رہنمائی کی جائے گی تاکہ ملک بھر میں پڑولیم، پڑولیم مصنوعات اور قدرتی گیس کی برق تقسیم کاری کا تحفظ کرنے نا ممکنی دستیابی کو یقینی بنانے کیلئے بشرطی سرماہی کاری سے گریز کیا جائے، فراہمیوں کی دیکھ بھال یا اس میں اضافہ کیا جائے اور ایسے اصول اختیار کئے جائیں گے جیسا کہ بورڈ، ضوابط کے ذریعے، اس دفعہ کے تحت اپنے فرائض روپہ عمل لانے میں تعین کر سکے۔

پہلے استعمال، وغیرہ کا حق - 21 - (1) پڑولیم اور پڑولیم مصنوعات کے نقل و حمل کیلئے پائپ لائن بچھانے، تعیر کرنے، چلانے یا اسے وسعت دینے یا شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک بچھانے والی اکائی کو اپنی کسی خود ضروریات کیلئے پہلے استعمال کا حق حاصل ہوگا اور اکائیوں کے مابین باقی صلاحیت کا استعمال ایسا ہوگا جیسا کہ بورڈ، ملک بھر میں پڑولیم اور پڑولیم مصنوعات کا کاروبار کرنے اور دستیابی میں مناسب مقابلہ کی ضرورتوں کا لحاظ رکھتے ہوئے دفعہ 20 کے تحت اعلان نامہ جاری کرنے کے بعد تعین کر سکے: مگر شرط یہ ہے کہ قدرتی گیس کا کاروبار کرنے اور عام بار بردار اور معاهدہ بار بردار بندیاد پر قدرتی گیس کے نقل و حمل کیلئے پائپ لائن بچھانے، تعیر کرنے، چلانے یا وسعت دینے کے دونوں اعمال میں لگی ہوئی اکائی کے معاملے میں، بورڈ ملحق ضابط اخلاق کی تعییں میں ایسی اکائیوں کے لئے ایسا حکم کرے گا جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحةً کی جاسکے اور قدرتی گیس کا کاروبار کرنے کی سرگرمیوں اور ایسے وققے کے اندر جیسا کہ بورڈ کے ذریعے اجازت دی جاسکے، پائپ لائن کی ملکیت پر مشتمل نقل و حمل کو الگ کرنے کیلئے ایسی اکائی کو حکم کر سکے گا اور صرف مذکورہ وققے کے اندر، ایسی اکائی کو پہلے استعمال کا حق حاصل ہوگا۔

(2) کام کرنے کی مجاز اکائی کے علاوہ ایسی اکائی عام بار بردار یا معاهدہ بار بردار کا استعمال کرنے کیلئے اُس اکائی کو جو اس کو مجاز اکائی کے طور پر چلا رہی ہو، نقل و حمل کی شرح ادا کرے گی۔

(3) عام بار بردار یا معاهدہ بار بردار کے طور پر پائپ لائن کو بچھانے، تعیر کرنے، چلانے یا وسعت دینے یا شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک بچھانے، تعیر کرنے، چلانے یا وسعت دینے کی مجاز اکائی، مجاز ہونے سے متعلق کسی حق کی قانونی خلاف ورزی کیلئے ہرجانہ وصول کرنے، یا اسے رقم کی صورت میں

وصول کرنے کیلئے بورڈ کے رو برو کار روانیاں دائر کرنے کی مستحق ہو گی۔

تشریح۔ اس ضمن کی اغراض کیلئے، "کسی حق کی قانونی خلاف ورزی" سے کسی شخص کے ذریعے کوئی ایسا فعل کرنا مراد ہے جس سے عام بار بردار یا معاہدہ بار بردار کے ساتھ مداخلت ہو یا مجاز اکائی کو نقصان کروائے۔
نقل و حمل کا شرح محصول۔ 22 - (1) اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع، بورڈ، ضوابط کے ذریعے،
عام بار برداروں یا معاہدہ بار برداروں یا شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک کیلئے نقل و حمل کے
شرح محصولات اور ایسے شرح محصولات معین کرنے کا طریقہ کار مرتب کرے گا۔

(2) ضمن (1) کی اغراض کیلئے، مندرجہ ذیل کے ذریعے بورڈ کی رہنمائی کی جائے گی، یعنی:-
(الف) اجزاء جو مقابلے، قابلیت، ذرائع کے اقتصادی استعمال، اچھی انجام دہی اور مناسب سرمایہ
کاریوں کی حوصلہ افزائی کر سکیں؛

(ب) صارف کے مفاد کی حفاظت اور ساتھ ہی معقول طریقے میں نقل و حمل کے خرچے کی وصولی؛

(ج) انجام دہی میں اطمینان بخش قابلیت کے اصول؛

(د) متعلق بنیادی ڈھانچہ مثلاً Storage Metering, Pump, Compressors units اور عام بار برداروں یا معاہدہ بار برداروں سے جڑی دیگر اشیاء؛

(ه) شمار کیا گیا حوالہ شرح محصول کے خلاف Bench marking جس کی بنیاد نرسوس

کی لگات، گوشوارہ کی اندر ورنی شرح، خالص موجود مالیت یا آمد و رفت کے تباہ طریقے پر ہو؛

(و) عام بار بردار، معاہدہ بار بردار اور شہری یا مقامی تقسیم کاری قدرتی گیس نیٹ ورک کو قابلِ
اطلاق مرکزی حکومت کی پالیسی۔

اختیار کی موقوفی یا منسوخی۔ 23 - اگر بورڈ، متاثر فریق کی درخواست پر یا بذاتِ خود، مطمئن ہو کہ اکائی جس کے حق میں دفعہ 19 کے تحت اختیار عطا کیا گیا ہو، اختیار کی شرط کی تعلیم سے قادر ہے، تو یہ ایسی اکائی کو ساعت کا موقع دینے کے بعد یا تو ایسے وقفعے کے لئے اختیار موقوف کر سکے گا جیسا کہ بورڈ موزوں سمجھے یا اختیار منسوخ کر سکے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ جب بورڈ کی رائے ہو کہ مجاز اکائی متواتر طور پر اس طریقے میں فعل کرے جے صارفین کے مفادات کے لئے مضرت رسائی ہو، تو یہ فور بعد میں ساعت کا موقع دئے جانے کے تابع

اختیار کی موقوفی کیلئے کارروائی کر سکے گا، جس کے بعد اس طرح کی گئی کارروائی کی توثیق کر سکے گا یا منسون
کر سکے گا۔

باب-۷

تنازعات کا تصفیہ

تنازعات کا تصفیہ بورڈ کرے گا۔ 24- (1) بہ استثناء کہ بہ صورت دیگر اکائیوں کے مابین یا اکائی یا کسی دیگر شخص کے درمیان، جیسی بھی صورت ہو، متعلقہ اقرار ناموں میں ثالثی کیا ہے وضع کیا گیا ہو، اگر اکائیوں کے درمیان یا اکائی اور کسی دیگر شخص کے درمیان ضمن (2) میں موجہ معاملات کی نسبت، کوئی تازعہ پیدا ہو جائے، تو چیز پر سن کے ذریعے نامزد کئے گئے رکن (قانونی) اور ایک یا زائد اکائیں پر مشتمل بیان کے ذریعے ایسے تازعے کا فیصلہ ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر بیان کے اراکین کسی نکتہ یا نکات پر اختلاف کریں، تو وہ نکتہ یا نکات جن پر وہ اختلاف کرتے ہیں، کا اظہار کریں گے اور مذکورہ ایسے نکتہ یا نکات کی ساعت مساوائے بیان کے رکن کے، رکن کو تقویض کریں گے اور اس رکن کی رائے کے مطابق ایسے نکتہ یا نکات کا فیصلہ ہوگا۔

(2) ضمن (1) کے تحت تشكیل شدہ بیان، مقرر شدہ دن پر یا اس سے تمام ایسا اختیار ساعت، اختیارات اور اختاری جو حسب ذیل سے متعلق کسی معاملہ پر عدالت دیوانی - ذریعے قابل استعمال تھے، کا استعمال کرے گی،۔

(الف) اکائیوں کے ذریعے پڑولیم، پڑولیم مصنوعات اور قدرتی گیس کو صاف کرنا، عمل کاری کرنا، جمع کرنا، نقل و حمل کرنا اور تقسیم کاری کرنا؛

(ب) پڑولیم، پڑولیم مصنوعات اور قدرتی گیس کا کاروبار اور فروخت جس میں اکائیوں کے ذریعے صارفین کو خدمت کا معیار اور فراہمی کا تحفظ شامل ہے؛

(ج) دفعہ 15 یا دفعہ 19 کے تحت بورڈ کے ذریعے جاری شدہ رجسٹریشن یا اختیار۔

(3) مجموع ضابطہ دیوانی، 1908 میں مندرج کسی امر کے باوجود، بورڈ کو مقررہ دن پر یا اس سے ضمن (2) میں مصروف معاملات کا فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

شکایات پیش کرنا۔ 25 - (1) اس ایکٹ کی توضیعات سے پیدا ہونے والے کسی معاملے پر اکائیوں سے متعلق یا اکائیوں کے مابین معاملات کی نسبت کسی شخص کے ذریعے بورڈ کے رُزو روشنکایات پیش کی جاسکیں گی:

مگر شرط یہ ہے کہ صارف تحفظ ایکٹ، 1986 کے تحت صارف تنازعات چارہ جوئی فورم (Consumer disputes redressal forum) کے رُزو رو قابل ساعت انفرادی صارفین کی شکایات بورڈ کے ذریعے داخل نہیں کی جائیں گی لیکن انہیں ایسے فورم کے ذریعے سنا جائے گا اور نپنٹا رکھا جائے گا۔

تشریع۔ اس ضمن کی اغراض کیلئے، اصطلاح "صارف تنازعات چارہ جوئی فورم" سے صارف تحفظ ایکٹ، 1986 کی توضیعات کے تحت تشکیل شدہ، ضلع فورم، ریاستی کمیشن یا، قومی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، مراد ہے۔

(2) ضمن (1) کے تحت کی گئی ہر ایک شکایت اُس تاریخ سے سانحہ دن کے اندر پیش کی جائے گی جس پر کوئی فعل یا کارروائی جو خلاف ورزی بن رہی ہو واقع ہوئی ہو اور جو ایسی صورت میں ہوگی اور ایسی فیس کے سمیت ہوگی جیسا کہ ضوابط کے ذریعے وضع کیا گیا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ بورڈ نوہ مدت کے اختتام کے بعد شکایت کی ساعت کر سکے گا اگر وہ مطمئن ہو کہ اُس مدت کے اندر شکایت پیش نہ کرنے کی معقول وجہ موجود تھی۔

(3) ضمن (1) کے تحت شکایت کی وصولی پر، بورڈ میں دن کے اندر فیصلہ کرے گا آیا کہ متعلقہ اکائی یا اکائیوں کے خلاف بادی انظر میں معاملہ بنتا ہے اور یا تو وہ بذاتِ خود تحقیق کر سکے گا یا اس باب کے تحت تحقیقات کیلئے معاملہ اختیار ساعت والے تحقیقاتی افسر کو بھیج دے گا؛ اور، جب معاملہ ایسے تحقیقاتی افسر کے حوالے کیا جاتا ہے تو ایسے تحقیقاتی افسر سے رپورٹ کی وصولی پر، بورڈ تنازعہ کے طور پر شکایت کی ساعت کر سکے گا اور اسے نپنٹائے گا اگر یہ دفعہ 27 کے ضمن (2) کے تحت آتا ہے اور کسی دیگر معاملے میں یا ایسے احکام صادر کر سکے گا اور ایسی ہدایات جاری کر سکے گا جیسا کہ یہ مناسب متصور کرے۔

(4) جب مرکزی حکومت محسوس کرے کہ اس ایکٹ کی توضیعات میں سے پیدا ہو رہے معاملہ کی تحقیقات کی جانی مطلوب ہیں تو یہ بورڈ کے حوالے کرے گا اور اس ایکٹ کی توضیعات کا اطلاق ایسے کیا جائے گا

گویا ایسا حوالہ بورڈ کو کی گئی شکایت تھی۔

تحقیقات کرنے کا اختیار۔ 26 - (1) دفعہ 25 کی توضیعات کی اغراض کیلئے، بورڈ، صمن (3) کی توضیعات کے تابع، عام یا خصوصی حکم نامہ کے ذریعے، ضوابط کے ذریعے وضع کئے گئے طریقے میں تحقیقات کرنے کیلئے بورڈ کے کسی افسر کو تحقیقاتی افسر کے طور پر مقرر کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ جب بورڈ یہ لازمی تصور کرے کہ ریاستی یا مرکزی حکومت کی کسی تحقیقاتی ایجنسی کے ذریعے معاملے کی تحقیقات ہوئی چاہئے جس میں دہلی خصوصی پولیس ادارہ ایکٹ، 1946 کی دفعہ 2 کے تحت تشكیل شدہ خصوصی پولیس جمیعت شامل ہے، بورڈ تحقیقات کرنے کیلئے ایسی ایجنسی کو ہدایت یا اختیار دینے کیلئے متعلقہ حکومت کو درخواست کر سکے گا اور اس طرح ہدایت شدہ یا اختیار شدہ ایجنسی، اس کے بعد، اس ایکٹ کے تحت تحقیقاتی افسر کے اختیارات کا استعمال کرنے اور فرائض کی انجام دہی کیلئے مجاز ہوگی۔

(2) تحقیقاتی افسر کے طور پر کسی بھی شخص کا تقریب نہیں ہو گا جب تک کہ وہ ایسی اہلیتیں اور تجربہ پر رکھتا ہو جیسا کہ ضوابط کے ذریعے بورڈ سے تعین کیا جاسکے۔

(3) جب ایک سے زیادہ تحقیقاتی افسران کا تقریب کیا گیا ہو، تو بورڈ حکم نامے کے ذریعے معاملات اور اختیار ساعت کی مقامی حدود کی صراحة کرے گا جس کی نسبت ہر ایسا افسر اپنے اختیار ساعت کا استعمال کرے گا۔

ورڈ کے ذریعے زیرِ غور رکھے جانے والے اجزاء۔ 27 - بورڈ اس باب کے تحت تنازع کا فیصلہ کرتے وقت اس ایکٹ کی توضیعات اور مندرجہ ذیل اجزاء کا واجب خیال رکھے گا، یعنی:-

(الف) عدم پیروی کے نتیجے کے طور پر غیر متناسب منافع کی رقم یا ناجائز طریقے سے حاصل شدہ فائدہ، جہاں کہیں قبل تعین ہو؛

(ب) عدم پیروی کے نتیجے کے طور پر اکالی کو پہنچنے اقصان کی رقم؛

(ج) عدم پیروی کی تکراری نوعیت۔

ورڈ کے ذریعے دی گئی ہدایات کی خلاف ورزی کیلئے سوں تاوان۔ 28 - اگر کسی شخص کے ذریعے بورڈ کے رو برو شکایت پیش کی جاتی ہے یا اگر بورڈ مطمئن ہو کہ کسی شخص نے رسائی بہم پہنچانے یا عام بار بردار کی نسبت نقل و حمل شرح کی تعمیل کرنے یا خورده فروختی مرکز پر زیادہ سے زیادہ قیمت ظاہر کرنے کے

لئے اس ایکٹ کے تحت بورڈ کے ذریعے جاری کی گئی کسی ہدایت کی خلاف ورزی کی ہے یا قیود و شرائط کی خلاف ورزی ہو جائے جن کے تابع دفعہ 15 یا دفعہ 19 یا خورہ فروشی خدمت و جوب یا کارروائی خدمت و جوب کے تحت رجسٹریشن یا اختیار عطا کیا گیا ہے یا بورڈ کے ذریعے مطلوب اطلاع، دستاویز، رپورٹ کا گوشوارہ پیش نہ کرے، تو یہ اس طریقے میں ایسے شخص کو سماحت کا موقعہ دینے کے بعد تحریری حکم کے ذریعے ہدایت دے سکے گا کہ کسی دیگر تاوان کو محضت پہنچائے بغیر جس کا وہ اس ایکٹ کے تحت ذمہ دار ہو، ایسا شخص سول تاوان کی صورت میں ایسی رقم ادا کرے گا جو ہر خلاف ورزی کیلئے ایک کروڑ روپے سے تجاوز نہ کرے اور مسلسل ناکامی کی صورت میں زائد تاوان کے ساتھ جس کی وسعت ہر دن کیلئے 10 لاکھ روپے تک ہو سکتی ہے جس کے دوران اول ایسی ہدایت کی خلاف ورزی کے بعد ناکامی برقرار رہتی ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ محدود تجارت عمل کاری پر شکایت کے معاملے میں، سول تاوان کی رقم کی توسعی اکائی کے ذریعے حاصل شدہ ناجائز منافع سے پانچ گناہیاں کروڑ روپے تک ہو سکتی ہے، جو بھی زیادہ ہو۔

بورڈ کے ذریعے صادر کئے گئے احکامات ڈگریاں متصور ہوں گے۔ 29- اس ایکٹ کے تحت بورڈ کے ذریعے صادر کیا گیا ہر ایک حکم، بورڈ کے کسی افسر کے ذریعے جاری کئے گئے سرفیکٹ پر، ایسے طریقے میں قابل تعقیل ہو گا جیسے کہ یہ عدالت دیوانی کی ڈگری تھی:

مگر شرط یہ ہے کہ جب بورڈ کے حکم کے خلاف اپیل پیش کی جاسکتی ہو اور کوئی بھی اپیل داخل نہ کی گئی ہو، تب بورڈ کا حکم نامہ، اپیلی ٹریبون کے زور پر ایسے حکم نامہ کے خلاف اپیل داخل کرنے کیلئے اجازت شدہ مدت کے منطقی ہونے پر اس ایکٹ کے تحت حقیقی ڈگری متصور ہو گا۔

باب-76

اپیلی ٹریبون میں اپلیپیں

اپیلی ٹریبون۔ 30- (1) اس ایکٹ کی توضیحات کے تابع، بھلی ایکٹ، 2003 کی دفعہ 110 کے تحت قائم شدہ اپیلی ٹریبون، اس ایکٹ کی اغراض کیلئے اپیلی ٹریبون ہو گا اور متذکرہ بالا اپیلی ٹریبون اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت عطا کئے گئے اختیار سماحت، اختیارات اور اتحارثی کا استعمال کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ کی اغراض کیلئے اپیلی ٹریبون کا تکنیکی رکن، تکنیکی رکن (پڑولیم اور قدرتی گیس) کے نام سے موسم ہو گا اور جسے دفعہ 31 کے ضمن (2) میں مصروف اپلیتیں حاصل ہوں گی۔
 (2) بھلی ایکٹ، 2003 میں مندرج کسی امر کے باوجود، مرکزی حکومت، اس ایکٹ کی اغراض کیلئے، بھلی کیلئے اپیلی ٹریبون میں ایک یا زیادہ تکنیکی ارکین (پڑولیم اور قدرتی گیس) کی تقریری کر سکے گی یا مذکورہ بالا ٹریبون کے تکنیکی رکن کو جسے دفعہ 31 کے ضمن (2) میں مصروف اپلیتیں حاصل ہوں، نامزد کرے گی اور جب تکنیکی رکن (پڑولیم اور قدرتی گیس) کا تقریر ہو جائے تو، وہ مذکورہ ایکٹ کے تحت مقرر کئے گئے تین دیگر ارکین کے علاوہ ہو گا۔

تکنیکی رکن (پڑولیم اور قدرتی گیس) - 31 - (1) دفعہ 4 کے نام (2) کے تحت تشکیل شدہ تلاشی کمیٹی کے ذریعے تیار شدہ پہلی سے تکنیکی رکن (پڑولیم اور قدرتی گیس) کا تقریر ہو گا۔
 (2) کوئی بھی شخص اپیلی ٹریبون کے تکنیکی رکن (پڑولیم اور قدرتی گیس) کے طور پر تقریری کیلئے اہل نہیں ہو گا جب تک کہ وہ،۔

(i) مرکزی حکومت کی وزارت یا مکملے میں کم سے کم ایک سال کیلئے سیدھی ٹری نہ ہو یا رہا ہو اور جسے تو انہی شعبے میں خصوصی طور پر پڑولیم اور قدرتی گیس کے شعبے سے متعلق معاملات میں کافی تجربہ حاصل نہ ہو، یا
 (ii) صلاحیت اور مرتبے کا شخص نہ ہو یا رہا ہو جسے پڑولیم، پڑولیم مصنوعات یا قدرتی گیس کی کھون، پیداوار، پائیپ لائنوں کی منتقلی، کاروبار یا ضابطہ بندی، اقتصادیات، بیوپار، قانون یا انتظام سے متعلق معاملات کے ساتھ واسطہ رکھنے میں ملکی علم یا تجربہ حاصل نہ ہو۔

تکنیکی رکن (پڑولیم اور قدرتی گیس) کی میعاد اور شرائط ملازمت - 32 - تکنیکی رکن (پڑولیم اور قدرتی گیس) کے عہدے کی مدت، قابل ادامشہرے اور الاؤنسز اور ملازمت کی دیگر قیود اور شرائط ویسی ہی ہو گی جو اپیلی ٹریبون کے دیگر ارکین کو قابل اطلاق ہوں۔

اپیلی ٹریبون میں اپلیڈیں - 33 - (1) اس ایکٹ کے تحت بورڈ کے ذریعے صادر کئے گئے کسی حکم یا فیصلہ سے ناراض کوئی شخص اپیلی ٹریبون میں اپیل داہر کر سکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ تاوان عائد کرنے والے بورڈ کے حکم یا فیصلہ کے خلاف اپیل دائر کرنے والا کوئی شخص، اپیل پیش کرنے پر، ایسے تاوان کی رقم جمع کرے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ جب کسی خاص معاں میں اپیلی ٹریبوں کی رائے ہو کہ ایسے تاوان کی رقم جمع کرنے سے ایسے شخص کو غیر مناسب تکلیف ہو گی، تو یہ ایسی شرائط کے تابع جو وہ تاوان کی وصولی کو قیمتی بنانے کیلئے معقول متصور کرے ایسی رقم جمع کرنے سے چھوٹ دے سکے گا۔

(2) ضمن (1) کے تحت ہر ایک اپیل اس تاریخ سے تیس دن کی مدت کے اندر پیش کی جائے گی جس پر بورڈ کے ذریعے صادر کی گئی ہدایت یا فیصلے کے حکم کی نقل ناراض شخص کو حاصل ہوتی ہو اور یہ ایسے فارم میں ہو گی، ایسے طریقے میں تو یقین شدہ ہو گی اور ایسی فیس کے سمیت ہو گی جیسا کہ صراحت کی جاسکے: مگر شرط یہ ہے کہ اپیلی ٹریبوں نے تیس دن کی مذکورہ مدت کے منقضی ہونے کے بعد اپیل لے سکے گا اگر یہ مطمئن ہو کہ اس مدت کے اندر اسے پیش نہ کرنے کیلئے معقول وجہ موجود تھی۔

(3) ضمن (1) کے تحت اپیل کی وصولی پر، اپیلی ٹریبوں فریقین کو سننے کا حق دینے کے بعد اس پر ایسے احکامات صادر کر سکے گا جیسا کہ یہ موزوں سمجھے۔

(4) اپیلی ٹریبوں اس کے ذریعے کئے گئے ہر ایک حکم کی نقل اپیل کے فریقین اور بورڈ کو ارسال کریگا۔

(5) ضمن (1) کے تحت داخل کی گئی اپیل جس قدر جلد ممکن ہو، اپیلی ٹریبوں کے ذریعے پہنائی جائے گی اور اس کے ذریعے کوشش ہو گی کہ اپیل وصول ہونے کی تاریخ سے نوے دن کے اندر حصی طور پر اپیل کا نپشارا ہو سکے تو اپیل ہو جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ جب نوے دن کی مذکورہ بالا مدت کے اندر کسی ایسی اپیل کا نپشارا ہو سکے تو اپیل ٹریبوں مذکورہ بالا وقتفے کے اندر را اپیل کا نپشارا کرنے کیلئے تحریری طور پر اپنی وجوہات درج کرے گا۔

(6) اپیلی ٹریبوں، یا تو بذات خود یا بصورت دیگر ضمن (1) کے تحت پیش کی گئی اپیل میں محوال بورڈ کے کسی حکم یا فیصلے کے قانونی جواز یا معقولیت یا درستی کی تحقیق کرنے کی غرض کیلئے ایسی اپیل کے نپشارے میں متعلقہ ریکارڈ طلب کر سکے گا اور ایسے احکام کر سکے گا جیسا کہ یہ موزوں سمجھے۔

اپیلی ٹریبوں کا طریقہ کار اور اختیارات - 34 - بجلی ایکٹ، 2003 کے دفعات 120 تا 124

(دونوں شامل) کی توضیعات کا اطلاق اس ایکٹ کے تحت اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں اپنی ٹریبونل پر ضروری تبدیلوں کے ساتھ ویسے ہی ہوگا جیسا کہ ان کا اطلاق بھلی ایکٹ، 2003 کے تحت اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں ہوتا ہے۔

قواعد بنانے کیلئے اپنی ٹریبونل کا اختیار۔ 35 - اپنی ٹریبونل، اطلاع نامہ کے ذریعے، اس ایکٹ کے تحت اس کے رو برو تماں کارروائیوں کی نسبت طریق کارا اور ضابطے کی بابت اس ایکٹ کی توضیعات کی مطابقت میں قواعد بناسکے گا۔

اپنی ٹریبونل کے ذریعے صادر کئے گئے احکام ڈگری کے طور پر قبل تعمیل ہونگے۔ 36 - (1) اس ایکٹ کے تحت اپنی ٹریبونل کے ذریعے کیا گیا ہر ایک حکم عدالت دیوانی کی ڈگری کے طور پر اپنی ٹریبونل کے ذریعے قبل تعمیل ہوگا، اور اس غرض کیلئے، اپنی ٹریبونل کو عدالت دیوانی کے تمام اختیارات حاصل ہوں گے۔

(2) ضمن (1) میں مندرج کسی امر کے باوجود، اپنی ٹریبونل اس کے ذریعے صادر کیا گیا کوئی حکم اس دیوانی عدالت کو منتقل کر سکے گا جسے اختیار ساعت حاصل ہو اور ایسی عدالت دیوانی حکم کی تعمیل ایسے کرائے گی گویا کہ یہ اس عدالت کے ذریعے صادر کی گئی ڈگری تھی۔

سپریم کورٹ میں اپیل۔ 37 - (1) مجموع ضابط دیوانی، 1908 یا کسی دیگر قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود، اس مجموعے کی دفعہ 100 میں مصروف ایک یا اس سے زیادہ بیانیوں پر اپنی ٹریبونل کے کسی حکم، جو درمیانی حکم نہ ہو، کے خلاف کوئی اپیل سپریم کورٹ میں دائر کی جائے گی۔

(2) فریقین کی رضامندی سے اپنی ٹریبونل کے ذریعے دئے گئے کسی فیصلے یا حکم کے خلاف کوئی اپیل دائر نہیں کی جائے گی۔

(3) اس دفعہ کے تحت ہر ایک اپیل اس فیصلے یا حکم جس کے خلاف اپیل کی گئی ہو، کی تاریخ سے نوے دن کی مدت کے اندر پیش کی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ سپریم کورٹ نوے دن کی مذکورہ مدت کے منقضی ہونے کے بعد اپیل داخل کر سکے گی، اگر یہ مطمئن ہو کہ اپیلانٹ کسی معقول وجہ سے اپیل دائر کرنے سے قاصر ہا تھا۔

مالیات، حسابات اور آڈٹ

مرکزی حکومت کے ذریعے گرانٹیں۔ 38 - مرکزی حکومت، اس سلسلے میں قانون کی رو سے پائیٹ کی باضابطہ کی گئی تخصیص کے بعد، بورڈ کی بابت ایسی رقم کی گرانٹیں دے سکے گی جیسا کہ چیئر پرنس اور دیگر ارکین کو قابل ادائیگی اور الاؤنسز اور انتظامی اخراجات جس میں بورڈ کے افسران اور ملازمین کو شامل ادائیگی ایں، الاؤنسز اور پیش شامل ہیں، ادا کرنے کیلئے مطلوب ہوں۔

فند۔ 39 - (1) ایک فنڈ تشكیل دیا جائے گا جسے پروپریم اور قدرتی گیس ضابطہ بندی بورڈ فنڈ کے نام سے موسوم کیا جائے گا اور اس میں مندرجہ ذیل جمع ہوں گے:-

(i) اس ایکٹ کے تحت بورڈ کے ذریعے حاصل شدہ تمام گرانٹیں، فیس، تاوان اور رقم؛ اور

(ii) ایسے دیگر ذرائع سے بورڈ کے ذریعے حاصل شدہ تمام رقم جیسا کہ مرکزی حکومت کے ذریعے منظور کئے جاسکیں۔

(2) فنڈ کا استعمال حسب ذیل ادائیگیاں کرنے کیلئے ہوگا:-

(i) چیئر پرنس اور دیگر ارکین کو قابل ادائیگی ایں، الاؤنسز اور پیش شامل ہیں؛ افسران اور ملازمین کو قابل ادائیگی ایں، الاؤنسز اور انتظامی اخراجات جس میں بورڈ کے

(ii) اس ایکٹ کی توضیعات کو روپہ عمل لانے میں کئے گئے یا کئے جانے والے اخراجات۔

(3) مرکزی حکومت،

(i) ایسے افراد پر مشتمل کمیٹی تشكیل دے گی جیسا کہ یہ مناسب سمجھے تاکہ تخفیف ایں، الاؤنسز اور تمام دیگر اخراجات کیلئے بورڈ کے بجٹ سے متعلق ضروریات کی سفارش اس حکومت کو کی جائے؛ اور

(ii) کمیٹی کی سفارشات کی بنیاد پر بورڈ کے بجٹ سے متعلق آخری حد مقرر کی جائے گی۔

حسابات اور آڈٹ۔ 40 - (1) بورڈ صحیح حسابات اور دیگر متعلقہ ریکارڈ مرتب رکھے گا اور ایسے طریقے میں حسابات کا سالانہ گوشوارہ تیار کرے گا جیسا کہ بھارت کے کمپنیز اور آڈیٹ یورز جنرل کے مشورے سے

مرکزی حکومت کے ذریعے مقرر کیا جاسکے۔

(2) بھارت کے کمپنیوں اور آڈیٹر جزل کے ذریعے ایسے وقوف پر بورڈ کے حسابات کا آڈٹ ہو گا جیسا کہ اُس کے ذریعے صراحت کی جاسکے اور ایسے آڈٹ کے حوالے سے ہوئے مصارف بورڈ کے ذریعے بھارت کے کمپنیوں اور آڈیٹر جزل کو قابل ادا ہوں گے۔

تشریح۔ شہہات رفع کرنے کیلئے، بذریعہ ہذا اظہار کیا جاتا ہے کہ اپیلی ٹریبیونل میں قابل اپیل معاملات میں، اس ایکٹ کے تحت اپنے کار منصی کی انجام دہی میں لئے گئے بورڈ کے فیصلے، اس ایکٹ کے تحت آڈٹ کے تابع نہیں ہوں گے۔

(3) بھارت کے کمپنیوں اور آڈیٹر جزل یا بورڈ کے حسابات کے آٹٹ۔ اسملے میں اُس کے ذریعے مقررہ کسی دیگر شخص کو بورڈ کے حسابات کے آڈٹ کے سلسلے میں وہی قوّۃ، رماعت اور اختیار حاصل ہوں گے جو کمپنیوں اور آڈیٹر جزل کو سرکاری حسابات کے آڈٹ کے سلسلے میں عام طور پر حاصل ہوتے ہیں اور خاص طور پر اسے کھاتوں، حسابات، منسلکہ ووچروں اور دیگر دستاویزات اور کاغذات پیش کرنے کا مطالبہ کرنے اور بورڈ کے دفاتر کا معاونہ کرنے کا حق حاصل ہو گا۔

(4) بورڈ کے حسابات جو کہ بھارت کے کمپنیوں اور آڈیٹر جزل یا اس سلسلے میں اُس کے ذریعے تقریشہ کسی دیگر شخص کے ذریعے تقدیق شدہ ہوں، اُس پر آڈٹ رپورٹ کے سمیت ہر سال مرکزی حکومت کو بھیج دئے جائیں گے اور وہ حکومت مذکورہ بالا کو پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے زوبور کھوائے گی۔

سالانہ رپورٹ اور پارلیمنٹ کے رُوبرو اُس کا پیش کیا جانا۔ 41 - (1) بورڈ ایسی صورت میں اور ایسے وقت پر جیسا کہ مقرر کیا جاسکے، ہر سال ایک سالانہ رپورٹ تیار کرے گا جس میں قبل کے بررسوں کے دوران کا روایسوں اور پالیسیوں سے متعلق اطلاع پر مشتمل اپنی سرگرمیوں کا اختصار دیا گیا ہو اور ایسی رپورٹ میں بورڈ کے سالانہ حسابات کے گوشوارے بھی دئے جائیں گے۔

(2) رپورٹ کی نقل مرکزی حکومت کو ارسال کی جائے گی اور مرکزی حکومت ایسی رپورٹ کے موصول ہونے کے بعد، جس قدر جلد ہو سکے، اسے پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے رُوبرو پیش کروائے گی۔

مرکزی حکومت کا اختیار

ہدایات جاری کرنے کا مرکزی حکومت کا اختیار۔ 42- (1) مرکزی حکومت، وقتی فتاویٰ بورڈ کو تحریر کے ذریعے ایسی ہدایات جاری کر سکے گی جیسا کہ یہ بھارت کے اقتدار اعلیٰ اور سالمیت، ملک کے تحفظ، بیرونی ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات یا امن عامہ کے مفاد میں ضروری سمجھے۔

(2) نذکورہ بالا تو پیغام کو مضرت پہنچائے بغیر، مرکزی حکومت، اگر یہ مفاد عامہ میں ایسا کرنا ضروری یا قرین مصلحت سمجھے، یا پڑو لیم، پڑو لیم مصنوعات اور قدرتی گیس کی یا تمام یا ان میں سے کسی کی فراہمی کو بنائے رکھنے یا اضافہ کیلئے، یا ان کی برحق تقسیم کاری کیلئے اور مکلفی وستیابی کو یقینی بنانے کیلئے تحریری طور پر بورڈ کو پالیسی ہدایات جاری کر سکے گی اور ایسی پالیسی ہدایات کا بورڈ پابند ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ ایسا کوئی حکم بورڈ کے کسی دن بہ دن کے امور سے متعلق نہ ہوگا:

مزید شرط یہ ہے کہ بورڈ کو اس ضمن کے تحت کوئی ہدایات جاری کرنے سے قبل، جس قدر قبل عمل ہو، اپنی رائے کا اظہار کرنے کا موقع دیا جائے گا۔

(3) مرکزی حکومت کافیصلہ، کہ یہ مسئلہ پالیسی کا ہے یا نہیں، ہتھی ہوگا۔

عوامی مفاد میں کسی اکائی اور خورده فروشی مرکز کی سہولیات اور کاروباری احاطوں کا کنشروں اور انتظام لے لینا۔ 43- (1) جنگ یا قدرتی آفات یا اسی طرح کے ایسے دیگر حالات میں جس سے پڑو لیم، پڑو لیم مصنوعات یا قدرتی گیس کی فراہمی میں خلل اندازی ہو، مرکزی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے، پڑو لیم، پڑو لیم مصنوعات یا قدرتی گیس کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے یا تو کسی اکائی اور خورده فروشی مرکز کی کسی ذخیرہ کرنے کی جگہ، سہولیات اور کاروباری احاطوں کا کنشروں یا انتظام اپنے ہاتھ میں لے سکے گی یا اس کی کارروائیاں معطل کر سکے گی یا ایسے وقت کیلئے مرکزی یا ریاستی حکومت کی کسی ایجنسی کو سپرد کر سکے گی اور ایسے طریقے میں اس کا انتظام کر سکے گی، جیسا کہ اس اطلاع نامے میں صراحةً کی جاسکے:

مگر شرط یہ ہے کہ خورده فروشی مرکز اور دیگر کاروباری احاطوں کا کنشروں اور انتظام لینے کیلئے احکامات

جاری کرنے سے قبل متاثرہ اکائیوں کو سنبھالنے کا موقع دیا جائے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ کسی اشند ضرورت کے معاملہ میں یا ان معاملوں میں جہاں اس اکائی پر جس کے خلاف حکم کی ہدایت دی جاتی ہے نوٹس کی تعمیل کے لئے ملکی وقت کی بنا پر یادگیر طور پر حالات اجازت نہیں دیتے ہیں، سماحت کا موقع دیا جانا عوامی مفاد میں ترک کیا جاسکے گا تاکہ مصروفہ مدت کیلئے پڑو لیم، پڑو لیم مصنوعات یا قدرتی گیس کی باخلل فراہمی کو بنائے رکھا جائے۔

(2) اس مال گزاری ضلع کا کلکٹر جس میں ضمن (1) کے تحت جاری شدہ اطلاع نامہ میں محولہ جائیداد واقع ہو، جائیداد کا انتظام لینے کیلئے قابل ادالہ معاوضہ کی رقم کا تعین کرے گا۔

(3) وہ صورت اور طریقہ جس میں اس دفعہ کے تحت معاوضہ کا دعویٰ کرنے کیلئے درخواست کی جائے گی، معاوضہ کا تعین کرنے کیلئے طریقہ کار اور وقت جس کے اندر ایسا معاوضہ قابل ادا ہوگا، ایسا ہو گا جیسا کہ مقرر کیا جاسکے۔

باب - IX

جرائم اور سزا

بورڈ کی ہدایات کی خلاف ورزی کیلئے سزا۔ 44- اگر کوئی شخص بورڈ کی ہدایات کی خلاف ورزی کرے، تو ایسا شخص ایسے جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا جو پہنچ کروڑ روپے تک ہو سکتی ہے اور متواتر خلاف ورزی کے معاملے میں فاضل جرمانے کا مستوجب ہو گا جو اس دوران ہر ایک دن کیلئے دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے جب خلاف ورزی جاری رہے۔

اپیلی ٹریبون کے احکامات کی تعمیل میں جان بوجھکرنا کام رہنے کیلئے تاوان۔ 45- اگر کوئی شخص اپیلی ٹریبون کے حکم کی تعمیل کرنے میں جان بوجھ کرنا کام رہے، تو وہ ایسے جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا جو ایک کروڑ روپے تک ہو سکتی ہے اور دوسرے یا بعد ازاں جرام کے معاملے میں ایسے جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا جو دو کروڑ روپے تک ہو سکتی ہے اور متواتر خلاف ورزی کی صورت میں فاضل جرمانے کا مستوجب ہو گا جو اس دوران ہر ایک دن کیلئے بیس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے جب ایسی غفلت شعاری جاری رہے۔

غیر مجاز سرگرمیوں کیلئے سزا۔ 46- اگر کوئی شخص، اکائی ہوتے ہوئے جائز جائزیشن یا اختیار کے بغیر

کسی معلمہ پڑو لیم، پڑو لیم مصنوعات یا قدرتی گیس کا کاروبار کرے تو ایسا شخص ایسی قید کی سزا کا جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کا جوچیپ کروڑ روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں کا مستوجب ہو گا اور متواتر خلاف ورزی کے معاملے میں فاضل جرمانہ کا، جو اس دوران ہر ایک دن کیلئے دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے جب ایسی خلاف ورزی جاری رہے۔ مستوجب ہو گا۔

47 - رجسٹریشن کے بغیر ریٹن کرے تو ایسا شخص ٹریمنٹ قائم کرنے یا چلانے کیلئے سزا۔ اگر کوئی شخص دفعہ 15 کے تحت مطلوب رجسٹریشن کے بغیر ریٹن کرے تو ایسا شخص ایسی مدت کے لئے قید کی سزا کا جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا چیپ کروڑ روپے کے تاداں کا یا دونوں کا مستوجب ہو گا اور متواتر خلاف ورزی کی صورت میں فاضل جرمانے کا، جو اس دوران ہر ایک دن کیلئے دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے جب ایسی خلاف ورزی جاری رہے، مستوجب ہو گا۔

اختیار کے بغیر عام بار بردار یا معاہدہ بار بردار بچھانے، بنانے، چلانے یا وسعت دینے کیلئے سزا۔ 48 - اگر کوئی شخص دفعہ 19 کے تحت مطلوب اختیار حاصل کئے بغیر عام بار بردار یا معاہدہ بار بردار یا شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک بچھائے، بنائے، چلانے یا وسعت دے، تو ایسا شخص اس مدت کیلئے قید کی سزا کا جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا چیپ کروڑ روپے کے تاداں کا یا دونوں کا مستوجب ہو گا اور متواتر خلاف ورزی کی صورت میں فاضل جرمانہ کا، جو اس دوران ہر ایک دن کیلئے دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے جب ایسی خلاف ورزی جاری رہے، مستوجب ہو گا۔

49 - عام بار بردار یا معاہدہ بار بردار کو جان بوجھ کر نقصان پہنچانے کیلئے سزا۔ ہر ایک شخص جو پڑو لیم، پڑو لیم مصنوعات یا قدرتی گیس فراہم کرنے کیلئے عام بار بردار یا معاہدہ بار بردار کی کسی پاپیپ لائن یا شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک یا دیگر کام کو جان بوجھ کر ہٹائے، تباہ کرے یا نقصان کرے ہر ایسے جرم کیلئے ایسی قید کی سزا کا جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کا جوچیپ کروڑ روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں کا مستوجب ہو گا، اور متواتر خلاف ورزی کی صورت میں فاضل جرمانہ کا جو اس دوران ہر ایک دن کیلئے دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے، جب خلاف ورزی جاری رہے، مستوجب ہو گا۔

کمپنیوں کے ذریعے جرائم۔ 50 - (1) جب اس ایکٹ کے تحت کمپنی کے ذریعے جرم کا ارتکاب

کیا گیا ہو، تو ہر ایک شخص جو جرم کے ارتکاب کے وقت کمپنی کا انچارج تھا اور کمپنی کے کام و کاج کے طور طریقہ کیلئے کمپنی کے تین ذمہ دار تھائیز کمپنی جرم کی قصور وار متصور ہوگی اور جو کارروائی کرنے جانے اور حبہ سزادے جانے کے مستوجب ہونگے:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ضمن میں مندرج کوئی بھی امر کسی ایسے شخص کو اس ایکٹ میں وضع کی گئی کسی سزا کا مستوجب نہیں بنائے گا اگر وہ ثابت کرے کہ اس کے علم کے بغیر جرم کا ارتکاب کیا گیا تھا یا کہ اس نے ایسے جرم کے ارتکاب کو روکنے کیلئے تمام مناسب تندہ ہی کا استعمال کیا ہے۔

(2) ضمن (1) میں مندرج کسی امر کے باوجود، جب اس ایکٹ کے تحت کمپنی کے ذریعے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو اور یہ ثابت ہو جائے کہ جرم کا ارتکاب کمپنی کے کسی ڈائریکٹر، میجر، سیکرٹری یا دیگر افسر کی رضا مندی یا چشم پوشی سے کیا گیا ہے یا اس کی کسی غفلت سے قابل منسوب ہے تو ایسا ڈائریکٹر، میجر، سیکرٹری یا دیگر افسر اس جرم کا قصور وار متصور ہوگا اور اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور وہ حبہ سزادے جانے کا مستوجب ہوگا۔

تشریح۔ اس دفعہ کی غرض کے لئے،

(الف) "کمپنی" سے کوئی سند یا فتنہ جماعت مراد ہے اور اس میں کوئی فرم یا افراد کی دیگر اجمن شامل ہے؛ اور (ب) کسی فرم کی نسبت "ڈائریکٹر" سے فرم کا حصہ دار مراد ہے۔

باب - X

متفرق

ڈاٹا بینک اور اطلاع کا مرتب رکھنا۔ 51 - (1) بورڈ، ایسی صورت اور طریقے میں، جیسا کہ ضوابط کے ذریعے وضع کیا جاسکے، پڑو لیم، پڑو لیم مصنوعات اور قدرتی گیس سے وابستہ اکائیوں کی سرگرمیوں سے متعلق ڈاٹا بینک اور اطلاع کا نظام مرتب رکھے گا۔

(2) بورڈ کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اکائیوں کے ذریعے فراہم شدہ ڈاٹا کی تصدیق کرے اور اس غرض کیلئے کسی شخص یا اشخاص کی تقریبی کرے اور ایسے اقدامات کرے جیسا کہ یہ ضروری تصور کرے۔ اکائیوں کی ذمہ داریاں۔ **52 - (1)** ہر ایک اکائی،

- (الف) ایسا دستاویزی ریکارڈ مرتب رکھے گی جیسا کہ ضوابط کے ذریعے بورڈ صراحت کرے؛
- (ب) کسی مجاز شخص سے بورڈ کے ذریعے ایسی سہوتوں اور دستاویزی ریکارڈ کے معاملے کی اجازت دے گی، جیسا کہ بورڈ صراحت کرے؛
- (ج) ایسی مدت کے اندر جیسا کہ اختیار کے دستاویز میں بورڈ کے ذریعے صراحت کی جائے، مجاز کی گئی سرگرمیوں کا عمل شروع کرے گی؛
- (د) درج رجسٹر کرے گی،۔
- (i) پڑولیم، پڑولیم مصنوعات اور قدرتی گیس کی فراہمی کیلئے پائیپ لائنوں کے استعمال سے متعلق بورڈ کے ساتھ اقرار نامے، یا
- (ii) کوئی دیگر دستاویز جو ضوابط کے ذریعے بورڈ متعین کر سکے؛
- (ه) کاروباری خدمت و جوب اور خودہ فروشی خدمت و جوب پر عمل درآمد کرے گی۔
- (2) بورڈ کسی بھی اکائی سے کوئی اطلاع طلب کر سکے گا جس میں ایسی اطلاع شامل ہے جو اکائی کی شفافیت کو تیقین بنانے اور صحیح ملکیت دریافت کرنے کیلئے ضروری تصور کی جاتی ہے۔
- (3) بورڈ یا بورڈ کے ذریعے کسی مجاز افسر کو اختیار حاصل ہو گا تاکہ اکائیوں کا معاملہ کرے اور اطلاع، جو بھی ضروری ہو، حاصل کرے۔
- (4) اختیار کی قیود و شرائط کے موثر نفاذ کیلئے، بورڈ یا اس غرض کے لئے اس کے ذریعے مجاز کسی افسر کو معاملہ افسر کے تمام اختیارات حاصل ہونے لگے جیسا کہ کمپنی ایکٹ، 1956 کی دفعہ 209 اف کے تحت تو وضع کی گئی ہے۔
- (5) ہر ایک اکائی کا یہ فرض ہو گا کہ وہ اس دفعہ کے تحت دی گئی بورڈ کی ہدایات پر عمل درآمد کرائے۔
- (6) بورڈ اس کے ذریعے اکائیوں سے حاصل شدہ کسی اطلاع اور ریکارڈ کی نسبت رازداری مرتب رکھے گا اور کسی شخص یا اتحادی کو، مساوی مفاد عامد کی وجہ پر، اس میں مندرج اطلاع کا اظہار نہیں کرے گا۔
- مرکزی حکومت کو ریٹرن وغیرہ فراہم کرنا۔ 53 - بورڈ مرکزی حکومت کو ایسے وقت پر اور ایسی صورت اور طریقہ میں جیسا کہ مقرر کیا جاسکے یا جیسا کہ مرکزی حکومت ہدایات کر سکے، اس ایکٹ کے تحت مجوزہ یا موجودہ سرگرمیوں کے سلسلے میں کسی معاملے کے بارے میں ایسے ریٹرن اور گوشوارے اور ایسی تقاضیں

مہیا کرے گا، جیسا کہ مرکزی حکومت کو قیافو قیاد رکار ہوں۔
چیر پرسن، ارائیں وغیرہ سرکاری ملازمین میں ہوں گے۔ 54 - بورڈ کے چیئرمین، ارائیں، افران
اور دیگر ملازمین اور اپیلی ٹریبیونل کے تنقیکی رکن (پڑولیم اور قدرتی گیس) جب اس ایکٹ کی کسی بھی توضیع
کی تعییں میں فعل کرتے ہوں یا ان کا فعل کرنا متسرش ہو، مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 21 کے معنوں میں
سرکاری ملازمین متصور ہوں گے۔

نیک نیتی میں کی گئی کارروائی کا تحفظ۔ 55 - کسی ایسے امر کی نسبت جو اس ایکٹ یا اس کے تحت
بنائے گئے قواعد اور ضوابط کے تحت نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو، مرکزی حکومت، بورڈ، تنقیکی
اتخاری یا اپیلی ٹریبیونل یا مرکزی حکومت کے کسی افسر یا بورڈ کے کسی چیر پرسن، رکن، افسر یا دیگر ملازم یا اپیلی
ٹریبیونل کے تنقیکی رکن (پڑولیم اور قدرتی گیس) کے خلاف کوئی دعویٰ، استقاش یا دیگر قانونی کارروائی دائر
نہیں کی جائے گی۔

دیوانی عدالتوں کے پاس اختیارِ ساعت نہیں ہوگا۔ 56 - کسی ایسی معاملے کی نسبت کوئی دعویٰ
یا کارروائی کی ساعت کرنے کیلئے کسی دیوانی عدالت کو اختیارِ ساعت حاصل نہیں ہوگا جس کے تعین کیلئے اس
ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت بورڈ یا اپیلی ٹریبیونل کو اختیار دیا گیا ہو اور اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے
تحت عطا کئے گئے کسی اختیار کی اتباع میں کسی کی گئی کارروائی یا کی جانے والی کارروائی کی نسبت کسی عدالت یا
دیگر اتخاری کے ذریعے کوئی حکم اتنا عی نہیں دیا جائے گا۔

بعض جرام کی ساعت۔ 57 - (1) بجز اس کے کہ بورڈ یا کسی تحقیقاتی ایجنسی جنہیں مرکزی حکومت
سے ہدایت دی گئی ہو، کے ذریعے شکایت کی گئی ہو، کوئی بھی عدالت باب X کے تحت کسی قابل سزا جرم کی
ساعت نہیں کرے گی۔

(2) چیف میٹروپولیٹن مجسٹریٹ یا چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت سے خلی کوئی عدالت باب X کے
تحت کسی قابل سزا جرم کی ساعت نہیں کرے گی۔

(3) دفعات 44, 45, 46 اور 47 کے تحت ہر ایک قابل سزا جرم قابل دست اندازی پولیس ہوگا۔

تفویض۔ 58 - بورڈ، عام یا خاص تحریری حکم کے ذریعے، بورڈ کے کسی رکن یا افسر کو ایسی شرائط کے تابع، اگر

کوئی ہوں، جیسا کہ حکم میں صراحت کی جاسکے، اس ایکٹ کے تحت اپنے ایسے اختیارات اور کار منصوبی (مساوی باب ۷۱ کے تحت تنازع کا تصفیہ کرنے اور دفعہ ۶۱ کے تحت ضوابط بنانے کا اختیار) تفویض کر سکے گا، جیسا کہ یہ ضروری متصور کر سکے۔

مشکلات رفع کرنے کا اختیار۔ ۵۹- (۱) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا ہو جائے تو مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں شائع کئے گئے حکم کے ذریعے، ایسی توضیعات کر سکے گی جو اس ایکٹ کی توضیعات کے نقیض نہ ہوں اور مشکل رفع کرنے کیلئے ضروری متصور ہوں:
مگر شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے دو سال مقتضی ہونے کے بعد اس دفعہ کے تحت کوئی حکم نہیں کیا جائے گا۔

(۲) اس دفعہ کے تحت کیا گیا ہر ایک حکم، اس کے کئے جانے کے بعد، جس قدر جلد ہو سکے، پارلیمنٹ کے بر ایک ایوان کے رو برو پیش کیا جائے گا۔

مرکزی حکومت کا قواعد بنانے کا اختیار۔ ۶۰- (۱) مرکزی حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے، اس ایکٹ کی توضیعات کو رو بہ عمل لانے کیلئے قواعد بنائے گی۔

(۲) خاص طور پر، اور متنزد کرہ اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیع کی جاسکے گی، یعنی:-

(الف) دفعہ ۵ کے ضمن (۴) کے تحت چیز پر سن اور دیگر اراکین کو مقابل ادا مشاہرے اور الاؤنس اور ملازمت کی دیگر شرائط؛

(ب) دفعہ ۷ کے تحت کسی شخص کی تقری کا ضابطہ یا کسی اتحارٹی کی تشکیل اور تحقیق کرنے کا طریقہ کار؛

(ج) دفعہ ۱۰ کے ضمن (۳) کے تحت، بورڈ کے یکرٹری، افسران اور دیگر ملازمین کو واجب الادا مشاہرے اور الاؤنس اور ملازمت کی دیگر قیود و شرائط؛

(د) کوئی دیگر معاملہ جس کی نسبت بورڈ دفعہ ۱۳ کے ضمن (۱) کے فقرہ (۱) کے تحت عدالت دیوانی کے اختیارات کا استعمال کر سکے گا؛

(ه) شرائط المیت جو کوئی اکامی دفعہ ۱۵ کے ضمن (۱) کے تحت رجسٹریشن کیلئے پوری کرے گی؛

(و) دفعہ 33 کے ضمن (2) کے تحت اپیل کا فارم اور ایسے فارم کو قدرتی کرنے کا طریقہ اور فیں جو ایسے فارم کے ساتھ دی جائے گی:

(ز) طریقہ جس میں دفعہ 40 کے ضمن (1) کے تحت بورڈ کے حسابات مرتب ہونگے:

(ح) وقت اور طریقہ جس میں دفعہ 41 کے ضمن (1) کے تحت بورڈ کی سالانہ رپورٹ تیار ہوگی؛

(ط) دفعہ 43 کے ضمن (3) کے تحت فارم اور طریقہ جس میں معاوضہ کا عوامی کرنے کیلئے درخواستیں کی جائیں گی، معاوضہ مقرر کرنے کیلئے طریقہ کارا و قوت جس کے تحت ایسا معاوضہ واجب الادا ہوگا؛

(ی) وقت اور طریقہ جس میں دفعہ 53 کے تحت بورڈ کے ذریعے مرکزی حکومت کو ریٹرن اور گوشوارے فراہم کئے جاتے ہیں:

(ک) کوئی دیگر معاملہ جس کی صراحت کی جانی ہو یا کی جاسکے یا جس کی نسبت قواعد کے ذریعے تو ضمیع کی جانی ہو۔

ضوابط بنانے کیلئے بورڈ کا اختیار - 61 - (1) بورڈ، اس ایکٹ کی توضیعات کو رو به عمل لانے کیلئے اطلاع نامہ کے ذریعے، اس ایکٹ اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی مطابقت میں ضوابط بنائے گا۔

(2) خاص طور پر، اور متذکرہ اختیار کی عمومیت کو مضریت پہنچائے بغیر، ایسے ضوابط سے مندرجہ ذیل امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیع کی جاسکے گی، یعنی:-

(الف) بورڈ کے اجلاسوں کیلئے وقت اور مقامات اور ضوابط (جس میں کام کا ج چلانے کیلئے ضروری کو مر شامل ہے) جسے دفعہ 8 کے ضمن (1) کے تحت ایسے اجلاسوں میں اختیار کیا جائے گا؛

(ب) دفعہ 10 کے ضمن (1) کے تحت سیکرٹری کے اختیارات اور فرائض؛

(ج) دفعہ 10 کے ضمن (4) کے تحت مقرر کئے گئے مشیروں کی قیود و شرائط؛

(د) پڑولیم، پڑولیم مصنوعات یا قدرتی گیس کیلئے ذخیرہ کرنے کی سہولیات کی صلاحیت، جس کے لئے دفعہ 11 کے فقرہ (ب) کے ذیلی فقرہ (iii) کے تحت رجسٹریشن مطلوب ہو؛

(ه) دفعہ 11 کے فقرہ (ه) میں محوالہ عام بار بردار، یا معاهدہ بار بردار یا شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم

کاری نیٹ ورک اور دیگر معاملات کیلئے کھلی رسائی اور نقل و حمل کی شرح منضبط کرنا؛

(و) دفعہ 11 کے فقرہ (و) کے ذیلی فقرہ (۷) کے تحت اکائیوں کیلئے کاروباری خدمت و جوب اور خود و فروشی مراکز کیلئے خود و فروشی خدمت و جوب؛

(ز) دفعہ 11 کے فقرہ (ز) کے تحت فیس اور دیگر بار عائد کرنا؛

(ح) دفعہ 11 کے فقرہ (ط) کے تحت پڑولیم، پڑولیم مصنوعات اور قدرتی گیس کے متعلق سرگرمیوں میں حفاظتی معیار بشمول تکنیکی معیار اور تصریحات؛

(ط) دفعہ 13 کے ضمن (۳) کے تحت بورڈ کے ذریعے اختیار کئے جانے والا ضابطہ جس میں ایسی جگہیں شامل ہیں جن پر یا پہا کام کا حج کرے گا؛

(ی) دفعہ 14 کے ضمن (۱) کے تحت پڑولیم اور قدرتی گیس و جھٹ مرتب کرنے کا طریقہ؛

(ک) دفعہ 14 کے ضمن (۴) کے تحت رجسٹر میں کسی اندرج کی مصدقہ نقل حاصل کرنے کیلئے درخواست کرنے کا فارم اور طریقہ اور فیس جو ایسی درخواست کے ساتھ دی جائے گی؛

(ل) فارم اور طریقہ جس میں دفعہ 15 کے ضمن (۱) کے تحت درخواست کی جائے گی اور فیس جو دفعہ 15 کے ضمن (۲) کے تحت ایسی درخواست کے ساتھ ہوگی؛

(م) طریقہ جس کے ذریعے دفعہ 15 کے ضمن (۳) کے تحت دیا گیا رجسٹریشن سٹنکیٹ دفعہ 15 کے ضمن (۴) کے تحت موقوف یا منسوخ کیا جاسکے گا؛

(ن) فارم اور طریقہ جس میں دفعہ 17 کے ضمن (۱) یا ضمن (۲) کے تحت درخواست کی جائے گی اور فیس جو دفعہ 17 کے ضمن (۳) کے تحت ایسی درخواست کے ساتھ ہوگی؛

(س) فارم اور طریقہ جس میں دفعہ 18 کے تحت رجسٹریشن کیلئے درخواست کی قبولیت کی اشاعت کی جائے گی؛

(ع) دفعہ 19 کے ضمن (۲) کے تحت کسی اکالی کے انتخاب کا طریقہ؛

(ف) سالوں کی تعداد کا تعین کرنے کیلئے اصول جس کیلئے شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ ورک کو دفعہ 20 کے ضمن (۴) کے تحت عام بار بردار یا معاہدہ بار بردار کے دائرے سے خارج کیا جائے گا؛

(ص) دفعہ 20 کے فقرہ (۵) کے تحت عام بار بردار یا معاہدہ بار بردار بچھانے، بنانے، چلانے یا

و سعت دینے کا اعلان کرنے، یا اختیار دینے، شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ و رک بچھانے، بنانے، چلانے یا و سعت دینے کا اعلان کرنے یا اختیار دینے کیلئے مقاصد اور بورڈ کے ذریعے اختیار کئے جانے والے رہنماء صول:

(ق) ملکی ضابطہ اخلاق جس کے تحت اکائیوں کے ذریعہ دفعہ 21 کے ضمن (1) کے شرطیہ فقرہ کے تحت تعییں مطلوب ہو؛

(ر) عام بار برداروں یا معابر بار برداروں یا شہری یا مقامی قدرتی گیس تقسیم کاری نیٹ و رک کیلئے نقل و حمل کی شرح محصول اور دفعہ 22 کے ضمن (1) کے تحت ایسی شرح محصول مقرر کرنے کا طریقہ؛
(ش) دفعہ 25 کے ضمن (2) کے تحت فارم جس میں شکایت کی جاسکے گی اور فیس جو ایسی شکایت کے ساتھ ہوگی؛

(ت) دفعہ 26 کے ضمن (1) کے تحت تحقیقاتی افسر کے ذریعے تحقیقات کرنے کا طریقہ؛

(ث) اپلیکیشن اور تجربہ جو دفعہ 26 کے ضمن (2) کے تحت بحیثیت تحقیقاتی افسر کی تقری کیلئے کسی شخص کے پاس ہوگا؛

(خ) دفعہ 51 کے ضمن (1) کے تحت بورڈ کے ذریعے ڈائینک اور اطلاعاتی نظام مرتب رکھنے کا فارم اور طریقہ؛

(ذ) دفعہ 52 کے ضمن (1) کے فقرہ (الف) کے تحت اکائی کے ذریعے دستاویزی ریکارڈ کی دیکھیر کیجھ؛

(ض) دستاویزات کی کوئی دیگر قسم جو دفعہ 52 کے ضمن (1) کے فقرہ (د) کے ذیلی فقرہ (i) کے تحت بورڈ میں درج رجسٹر کئے جانے ہیں؛

(ض الف) کوئی دیگر معاملہ جس کی ضوابط کے ذریعے صراحت کی جانی مطلوب ہو یا جس کی صراحت کی جاسکے یا جس کے بارے میں ضوابط کے ذریعے توضیح کی جانی ہو یا کی جاسکے۔

قواعد اور ضوابط پارلیمنٹ کے رو برو پیش کئے جائیں گے۔ 62 - اس ایک کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ اور بورڈ کے ذریعے بنایا ہوا ہر ایک ضابطہ، اُس کے بنائے جانے

کے بعد، جس قدر جلد ہو سکے، تمیں دن کی مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں، جب اُس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا زائد یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے اور اگر متذکرہ بالا اجلاس یا اجلاسوں کے فوری بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے پہلے دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کا رد و بدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ یہ قاعدہ نہیں بنایا جانا چاہئے تو اُس کے بعد وہ قاعدہ ایسی روبدل کی ہوئی صورت میں موثر ہو گایا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہوتا ہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے یا ضابطہ کے تحت، ماقبل کئے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

عبوری انتظامات - 63 - (1) جب، اس ایکٹ کے نفاذ سے قبل، تیل کمپنیوں کے درمیان پڑو لیم مصنوعات کی حصہ داری یا تنظیمی ڈھانچہ سے متعلق سہولیات کی حصہ داری کی غرض کیلئے ایک تیل کمپنی اور دوسری کے مابین اقرارنامہ طے پایا گیا ہو یا اقرارنامے طے پائے گئے ہوں اور ایسے اقرارنامے مرکزی حکومت کے ذریعے منظور کئے گئے ہوں، تو بورڈ عبوری مدت کیلئے ایسے اقرارناموں کی عمل آوری کی غرائب کر سکتے گا۔

(2) بورڈ موجودہ اکائیوں کے خود رہ فروشی نیٹ ورک پر بے جامد احتلت کئے بغیر اکائیوں کے ذریعے عبوری مدت کے دوران قدرتی گیس کیلئے موڑا سپرٹ، تیز رفتار ڈریزل، بہتر مٹی کے تیل، رقیق شدہ پڑو لیم گیس اور CNG اسٹیشنوں کے بیوپاری اور تقسیم کاری عملی کی نگرانی کرے گا۔

تشریح - I - اس ایکٹ کی اغراض کیلئے، اصطلاح "عبوری مدت" سے اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے تین سال کی مدت مراد ہوگی۔

تشریح - II - اس ایکٹ کی اغراض کیلئے، "تنظیمی ڈھانچہ سے متعلق سہولیات" سے ایسی سہولیات مراد ہوگی جو آبی لاکائیوں سمیت بندرگاہوں، صاف سازی کے کارخانوں، ٹرینلوں، ڈیپوؤں اور ہوا بازی ایندھن اسٹیشنوں پر ہوں اور جس میں لوڈ نگ اور ان لوڈ نگ سہولیات شامل ہیں۔

تشریح - III - اس دفعہ کی اغراض کیلئے "بے جامد احتلت" میں ایک اکائی کے خود رہ فروشی مرکز کے ذریعے دوسرے کا انتظام ہاتھ میں لے لینا شامل ہے۔